لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو بادشاہ ہے حق روشن کرنے والا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں جو وعدہ کے سچے اور امانت والے ہیں۔



حسنات و برکات

رجب المرجب شعبان المعظم رمضان الکریم

مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ ﷺ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو بادشاہ ہے حق روشن کرنے والا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں جو وعدہ کے سچے اور امانت والے ہیں۔

حسنات و برکات

رجب المرجب شعبان المعظم رمضان الکریم

مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ ﷺ




پیش لفظ

اسلام ایک فطری مذہب ہے۔اس نے انسان کوعبادات کا ایک حسین اور جامع گلدستہ دیا جس کی خوشگوار مہکوں نے دل کے ہر جذبے میں اپنا مقام بنالیا۔ڈرنا اور خوف کھانا انسانی فطرت ہے۔مگر اسلام نے بتایا کہ دل کی دنیا میں جب خشوع اور خضوع کا غلبہ ہو اور خوف سے دل ہلنے لگے تو نگاہ جھکا کر باقیام دست بستہ حاضر ہوجائے،اسی کواصطلاح شرع میں نماز کہتے ہیں۔دوسرا جذبہ ترس کھانے کا ہے،انسان کی فطرت میں رحم کا جذبہ ہے۔مگر اسلام نے بتایا کہ اس کے اس جذبہ کا مرکز ان لوگوں کو ہونا چاہیے جو اوّلاً تمہارے اقرباء میں ہوں۔ثانیاً تمہارے ہمسائے اور محلہ والے، پھر عام غرباء،اور مساکین جذبہ رحم کے اس اظہار کو اسلامی زبان میں زکوٰۃ کہتے ہیں۔تیسرا جذبہ غضب کا ہے۔انسان کو غصہ بھی آتا ہے اور وہ جوش سے ازخود رفتہ ہوجاتا ہے۔مگر اسلام نے کہا کہ اس کی یہ برہمی اور ازخود رفتگی بھی اللہ کے لئے ہو اور غصہ اور غضب کے جذبے سے ان لوگوں پر قہر وغضب کی بجلیاں گرائی جائیں جو اللہ تعالیٰ کی زمین پر رہتے ہیں اور اس کے آگے سرنہیں جھکاتے،برہمی اور غضب کے اس جذبے کے اظہار کو اسلام جہاد کہتا ہے۔

انسان کا چوتھا احساس وہ لطیف جذبہ ہے جو کبھی قیس کی صحرانوردی میں ظاہر ہوتا ہے۔اور کبھی پروانے کی طرح طلب کی دیوانگی میں اجاگر ہوتا ہے۔




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ ﷺ

اسلام نے انسان کے عشق کو قیس کی صحرانوردی بھی دی اور پروانے کی دیوانگی بھی دی۔ عزیزواقارب کو چھوڑ کر اپنے وطن سے دور مکہ کی وادیوں میں گلے میں کفن ڈالے ''لبیك اللھم لبیك'' کی صدا لگاتے پھرنا بھی عشق کی ایک شان ہے اور ماہِ صیام میں کھانے پینے کو ترک کر کے خدا کی صفت بے نیازی کے قریب ہونے کی کوشش کرنا بھی عشق کی دیوانگی کا مظہر ہے۔

کسی کا قرب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ اس کی کسی صفت کو اختیار کرلیا جائے، اس لئے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تخلقوا باخلاق اللہ'' اللہ کی صفات سے موصوف ہوجاؤ۔

اسی تعلق کو قائم رکھنے کیلئے مدینہ فاؤنڈیشن نے حسنات وبرکات ''نیکیاں اور بھلائیاں'' ایک کتاب جس میں رجب المرجب، شعبان المعظم، اور رمضان المبارک کی چیدہ چیدہ مبارک روز وشب اور ان ایام میں ہونے والے اہم واقعات کا ذکر کیا ہے اس کتاب کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس کتاب کے صفحات کو درودوسلام اور اسماء النبی الکریم سے مزین کر کے ایمان کو جلا بخشنے کا سامان کیا ہے۔ رب العزت حضور ﷺ کے طفیل ہم سب کو پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ ﷺ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فہرست

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فہرست

رجب المرجب

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق رجب میں ایک دن ہے اور ایک رات جو شخص روزہ رکھے اس دن کا قیام کرے اس رات کا، اُسے اس شخص کی مانند ثواب ملے گا جو سو برس روزے رکھے اور سو برس راتوں میں قیام کرے۔ پس وہ رات ستائیسویں اور دن ستائیسواں ہے۔ اور یہ وہ دن ہے جس میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر بنائے گئے۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ 322 ترتیب شریف 781)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سلمان رضی اللہ عنہ نہیں کوئی مرد مومن اور نہ عورت مومنہ کہ نماز پڑھے اس مہینہ میں تیس رکعت ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ کافرون تین بار مگر اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس شخص کی مانند ثواب دیتا ہے جو تمام مہینہ روزے رکھے اور آئندہ سال نماز گزارنے والوں میں سے ہوجاتا ہے اور اس کے لئے ہر دن عمل ایک شہید کا، بدر کے شہیدوں سا اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے لئے لکھی جاتی ہے ہر دن کے روزے کے مقابلہ میں ایک

برس کی عبادت اور اس کے درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ پس اگر تمام مہینہ روزے رکھے اور یہ نماز پڑھے تو نجات دے گا اس کو اللہ تعالیٰ آگ سے واجب کرے گا واسطے اس کے بہشت اور ہوگا اللہ سبحانہ کے قرب میں۔ خبر دی مجھ کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ علامت ہے آپ اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان کیونکہ منافق نہیں پڑھتے اس نماز کو۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے خبر دیجئے کس طرح اور کس وقت میں اس نماز کو پڑھوں فرمایا اے سلمان رضی اللہ عنہ پڑھ تو اس کے اول میں دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص تین بار سورۂ کافرون تین بار پس جب سلام پھیرے تو اپنے ہاتھ اٹھا اور کہہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَاشَرِیۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّایَمُوۡتُ بِیَدِهِ الۡخَیۡرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَآ اَعۡطَیۡتَ وَلَامُعۡطِیَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَایَنۡفَعُ ذَاالۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ ط پھر پھیر تو ہاتھ اپنے منہ پر اور نماز پڑھ تو درمیان مہینہ کے دس رکعتیں پڑھ تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ کافرون

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین بار، پس جب سلام پھیرے تو تُو اٹھا دونوں ہاتھ اپنے، طرف آسمان کے اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط

پھر پھیر تو اپنے منہ پر ہاتھ اور نماز پڑھ تو مہینے کے آخر میں دس رکعتیں۔ پڑھ تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ کافرون تین بار پس جب سلام پھیرے تو اٹھا دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

قبول کی جائے گی تیرے لئے تیری دعا۔ اور کرے گا اللہ تیرے اور دوزخ کے درمیان ستر کھائیاں ہر کھائی کشادگی میں ایسی ہے جیسے کہ آسمان اور زمین اور لکھی جائے گی تیرے لئے آزادی آگ سے اور گزرنا پل صراط پر، پس جب فارغ

ہوئے حضور اقدس ﷺ حدیث سے تو میں گر پڑا سجدہ کرتا ہوا روتا ہوا اللہ کے شکر کے واسطے بسبب اس کے جو سنی میں نے زیادتی ثواب کی۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ 19۔318)(ترتیب شریف صفحہ 70۔765)

قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

علم وحکمت کے بادشاہ ، اخلاص ، تقویٰ، امانت ودیانت سے ہندوستان کی علمی تاریخ کا نقشہ بدلنے والے عالم، مفسر اور فقیہہ حضرت قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ۔ 1143ھ ہندوستان کے مردم خیز شہر پانی پت میں پیدا ہوئے۔

قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد قاضی محمد حبیب اللہ بھی عالم وفاضل اور ایک علاقہ کے قاضی تھے۔

قاضی محمد ثنا اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ ایک مذہبی علمی گھرانہ میں پیدا ہوئے آپ کا خاندان اسلامی تعلیمات پر سختی سے عمل پیرا تھا آپ کے باپ دادا اور بڑے بھائی اپنے علاقہ میں قاضی رہے ان کا شمار عظیم حنفی علماء میں ہوتا تھا۔

قاضی صاحب کی پرورش، تعلیم وتربیت ان کے

والد ماجد نے کی ۔اور عملِ صالح کا بیج بویا۔آپ کی تعلیم و تربیت میں آپ کے اساتذہ کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔آپ کے والد قاضی محمد حبیب اللہ ایک نیک دل انسان تھے۔ اچھے اخلاق وعادات کے حامل اور منصف مزاج قاضی تھے قاضی محمد ثناءاللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے صرف سات سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا۔ سترہ سال کی عمر میں مروّجہ درس نظامی نصاب کی تکمیل کر لی۔

قاضی محمد ثناءاللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے زمانہ کے عظیم اساتذہ سے اکتساب فیض فرمایا جن میں آپ کے والد محترم قاضی محمد حبیب اللہ رحمۃ اللہ علیہ قاضی صاحب کے بڑے بھائی محمد فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ شیخ القرا المقری صالح المصری رحمۃ اللہ علیہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ،شیخ محمد فاخر المحدث اور اس دور کے دوسرے بڑے علماء فقہاء کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

کوئی انسان علم ظاہر کے ساتھ ساتھ اخلاص،للّٰہیت،رحم دلی،تقویٰ اور خشیت ایزدی بھی رکھتا ہو تبھی وہ مکمل انسان ہوسکتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

''بے شک اللہ کے بندوں میں سے علما ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔'' فاطر آیت 28

قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تکمیل علوم ظاہری کے بعد اپنا رخ علم الیقین کی طرف موڑ لیا۔ آپ نے شیخ محمد عابد السنامی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا شمس الدین حبیب اللہ مرزا مظہر جان جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ سے روحانی تربیت حاصل فرمائی۔ آپ کے شاگردوں میں محمد احمد اللہ۔ محمد دلیل اللہ۔ ملا سرور۔ ملا سیف الدین اخوند۔ پیر محمد۔ شیخ عین الدین عظیم آبادی علی رضا خاں، محمد قاسم لشکری، غلام نبی جیسے جلیل القدر مشائخ کے نام آتے ہیں۔

قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی سال کی عمر میں یکم رجب 1225ھ پانی پت میں وصال فرمایا اور اپنے اجداد میں سے حضرت جلال الدین کبیر الاولیاء کے پہلو میں دفن ہوئے۔

امام العارفین سیدنا حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ

ابوالخیر اویس قرنی بن عامر یمن کے قبیلہ قرن کے خاص رکن تھے آخر عمر میں آپ نے کوفہ میں سکونت اختیار کر لی اور ایک جھونپڑی کو اپنی نشست و برخاست کے لئے بنالیا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ یمن میں ایک مومن ہے جن کا نام اویس ہے وہ تمہارے پاس کسی وقت آئیں گے اللہ کے نزدیک ان کی اتنی قدرومنزلت ہے کہ اگر وہ کسی کام کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری فرما دیتا ہے۔ اگر تم سے ہو سکے تو ان سے اپنے لئے دعائے مغفرت کرانا، صحابہ کے دریافت کرنے پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا حلیہ بھی بیان فرمادیا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اویس قرنی کا ذکر فرماتے اوران سے اپنی محبت کا اظہار فرماتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ایک ایسا شخص بھی ہے جس کی سفارش پر بہت سے لوگ جنت میں جائیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اسے آپ سے انتہا درجہ کی محبت ہے تو وہ آپ کی زیارت کے لئے کیوں حاضر نہیں ہوتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کی ایک بوڑھی ماں ہے جو نابینا ہے آپ دن بھر مزدوری پر اونٹ چراتے ہیں اور جو آمدنی ہوتی ہے اس سے اپنا اور اپنی ماں کا پیٹ پالتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم انہیں دیکھ سکیں گے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ تم نہ دیکھ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سکو گے البتہ عمر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوگی ان دونوں سے کہتا ہوں کہ جب تم ان سے ملو تو میرا سلام کہنا اور یہ بھی کہنا کہ میری امت کی بخشش کے لئے دعا کریں۔ آپ کی بے شمار کرامات ہیں۔

اکثر کتب احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں مدینہ منورہ آئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی معیت میں جنگ صفین میں حصہ لیا اور 3 رجب 22ھ کو جام شہادت نوش فرمایا۔

سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ

عطائے رسول حضرت خواجہ معین الدین بن حضرت غیاث الدین بن سید کمال الدین بن سید احمد حسین بن سید طاہر بن سید عبدالعزیز بن سید ابراہیم بن حضرت امام علی موسیٰ رضا بن حضرت امام موسیٰ کاظم بن حضرت امام جعفر صادق بن حضرت امام باقر بن حضرت زین العابدین بن حضرت سیدنا

امام حسین بن سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضوان اللہ تعالیٰ علیھم 537ھ میں سنجر میں پیدا ہوئے بچپن ہی سے فقراء سے محبت تھی۔ گیارہ سال کی عمر میں آپ یتیم ہو گئے اور آپ نے دنیا کی محبت اور چاہت سے کنارہ کشی کرلی۔ اپنی تمام جائداد مساکین میں تقسیم کر کے علم ظاہری حاصل کرنے کے بعد عازم سمرقند ہوئے اور علماء ومشائخ سے ملتے ہوئے، نیشاپور کے قریب قصبہ ہارون میں تشریف فرما ہوئے اور حضرت خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر شرف بیعت حاصل کیا اور بعد سالہا سال آپ کی خدمت کرنے کے نجم الدین کبریٰ سے ملاقات کی وہاں سے کوہِ جودی پر سیدنا غوث الاعظم سے ملاقات ہوئی اور وہاں سے حضرت کے ساتھ جیلان اور بغداد گئے وہاں حضرت شیخ ضیاالدین رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ اور ہمدان میں خواجہ واحدالدین کرمانی اور ابوسعید تبریزی رحمۃ اللہ علیھما اور بعدہٗ اصفہان میں خواجہ محمود اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملے۔ دیگر بلاد کا سفر کرتے ہوئے آپ اس دور کے تمام صلحاء سے ملتے ہوئے ہندوستان کی طرف عازم سفر ہوئے۔ آپ فجر کی نماز عشاء کے وضو سے ادا کرتے اور ہر روز 2 قرآن پاک ختم

کرتے۔ یوں ہی تمام عالم کی سیر کرتے ہوئے آپ دوبارہ بلخ تشریف فرما ہوئے اور مختصر قیام کے بعد لاہور میں رونق افروز ہوئے جہاں آپ نے حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف پر چلہ کشی فرمائی اور فوائد باطنی حاصل فرمائے۔ اور پھر وہاں سے دہلی روانہ ہوگئے۔ اور دہلی مختصر قیام کے بعد مدینہ منورہ اپنے پیرومرشد کے ہمراہ حاضر ہوئے۔ اور مدینہ منورہ سے سرکار دوعالم ﷺ کے ارشاد کے مطابق اجمیر میں تشریف لائے جہاں کفروشرک کا غلبہ تھا۔ آپ کے اجمیر تشریف لانے کے بعد کفروشرک کی آندھیاں دور ہوگئیں اور پورا ہندوستان اسلام کی نورانیت سے جگمگانے لگا۔ اہل ہندوستان کو تعلیمات اسلام سے روشناس کرانے کے بعد آپ اپنے آخری سفر کی طرف روانہ ہوئے۔

سیر الاقطاب میں ہے کہ جس شب آپ نے انتقال فرمانا تھا اپنے آپ کو حجرہ شریف میں بند کرلیا اور مریدین اور خدام کو حکم دیا کہ کوئی حجرہ میں نہ آئے۔ غلامانِ خاص حجرہ کے باہر رات بھر موجود رہے اور اندر سے آنے جانے کی آوازیں سنتے رہے۔ آخر صبح کے وقت دروازہ کھٹکھٹایا کوئی آواز نہ آئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ ﷺ

جب بمشکل دروازہ کھولا تو آپ اپنے خالق حقیقی کے پاس پہنچ چکے تھے۔

6ماہ رجب 633ھ آپ کا یوم وصال ہے اس وقت ہندوستان میں سلطان شمس الدین التمش کی حکومت تھی آپ کا مزار پرانوار دارالخیر اجمیر شریف میں ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی ولادت 404ء اصفہان (ایران) میں ہوئی۔ آپ کے والد آتش پرست تھے آپ مدینہ منورہ میں حضور اکرم ﷺ کے حضور حاضر ہوئے اور دین اسلام قبول فرمایا تو آقا حضور ﷺ نے ان کا نام سلمان رکھا۔ یہ 1ھ کا واقعہ ہے۔

حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا اسلام میں سبقت لے جانے والے چار افراد ہیں ۔میں خود عربوں سے سبقت لے جانے والا ہوں۔ سلمان رضی اللہ عنہ فارس کے سابق ہیں۔اسی طرح بلال رضی اللہ عنہ حبش کے سابق ہیں۔ اور صہیب رضی اللہ عنہ روم کے سابق ہیں۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ جنت تین آدمیوں علی رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ اور سلمان رضی اللہ عنہ کی

مشتاق ہے۔
آقا حضور ﷺ نے فرمایا۔ سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ۔
10 رجب 33ھ بمطابق 654ء آپ نے وصال فرمایا آپ کی نماز جنازہ صحابی رسول گورنر مدائن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بعض کے نزدیک فرزند رسول حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام نے پڑھائی اور علم وعمل کا یہ مہر تاباں سرزمین مدائن میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے روپوش ہوگیا۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ بن موسیٰ بن ضحاک ترمذی 209ھ میں بلخ کے شہر ترمذ میں پیدا ہوئے۔
امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے نصر بن محمد خود امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کہا کہ تم نے مجھ سے اس قدر استفادہ نہیں کیا جتنا استفادہ میں نے تم سے کیا۔
امام ابوعیسیٰ ترمذی عابد وزاہد، بے مثال حافظہ کے مالک اور یگانہ روزگار محدث تھے آپ کے زمانہ کے علما کہتے تھے ابوعیسیٰ ترمذی ان ائمہ کرام سے ہیں جن کی علم حدیث

میں پیروی کی جاتی ہے۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ بے حد عبادت گزار اور پرسوز دل کے مالک تھے یوسف بن احمد بغدادی بیان کرتے ہیں کہ کثرت گریہ زاری کے سبب آپ اخیر عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔

13 رجب المرجب 279ھ کو آپ کے آبائی قصبہ ترمذ میں آپ کا انتقال ہوا اور وہیں آپ کو دفن کر دیا گیا۔

سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

امام جعفر بن امام باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن مولائے کائنات سیدنا علی المرتضیٰ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کنیت سامی، ابو عبداللہ ابو اسمٰعیل اور لقب صادق تھا۔ والدہ محترمہ کی طرف سے والدہ بی بی فروہ کی والدہ اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم اس طرح آپ کا نسبی تعلق والد کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور والدہ کی طرف سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے۔ آپ کی ولادت 13۔ ربیع الاول 80ھ بروز پیر ہوئی۔

آپ چودہ برس کے تھے جب آپ کے دادا زین

العابدین رضی اللہ عنہ وصال فرما گئے اس طرح 14 سال آپ نے اپنے دادا کے زیرِ سایہ گزارے۔ چونتیس برس کی عمر تک آپ اپنے والد ماجد کے زیر تربیت رہے باقی عرصہ آپ اپنے نانا قاسم رضی اللہ عنہ کے زیر تربیت رہے جن کا شمار مدینہ منورہ کے فقہاء میں ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علوم و فضائل والے گھرانے اور علم وعرفان کے مرکز شہر مدینہ منورہ میں تعلیم وتربیت پائی اس لئے مختلف علوم میں آپ کامل اکمل تھے۔ آپ کے حلقہ درس میں امام اعظم رضی اللہ عنہ، امام یحییٰ بن سعید انصاری، حضرت سفیان بن عیینہ، حضرت سفیان ثوری، حضرت ابن جریج، حضرت ابو ایوب سختیانی، حضرت امام مالک اور آپ کے صاحبزادے امام موسیٰ کاظم جیسی عدیم المثال ہستیاں شامل ہیں آپ نے 15 رجب المرجب سنہ 148ھ مدینہ منورہ میں وصال فرمایا اور جنت البقیع میں اسی روضہ میں آپ کی تدفین ہوئی جس میں آپ کے والد امام باقر دادا زین العابدین اور حضرت امام حسن مدفون ہیں۔

امام محیی الدین ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام یحییٰ بن شرف بن حسن النووی لقب محیی

الدین کنیت ابوزکریا ہے، نووی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت 630ھ ماہ محرم میں دمشق کے قریب ایک قصبہ نواۃ میں ہوئی۔

امام صاحب نے اپنے آبائی شہر نواۃ میں رہ کر قرآن کریم حفظ کیا اور پھر 649ھ میں انیس برس کی عمر میں اپنے والد کے ہمراہ مدرسہ رواحیہ جو دمشق میں واقع ہے میں اپنے زمانہ میں نامور علماء سے مختلف علوم میں کمال حاصل کیا۔

آپ کے اساتذہ کرام میں کمال الدین اسحٰق بن احمد رضی اللہ عنہ رضی بن برہان رضی اللہ عنہ زین الدین بن عبدالدائم تقی الدین بن ابی الیسر، جمال الدین الصیر فی شامل ہیں۔

آپ مسلکاً امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد تھے۔آپ کا شمار شوافع کے محرر مذہب میں ہوتا ہے آپ نے اپنے مسلک کی اشاعت میں متعدد کتب تحریر فرمائیں۔آپ کو لکھنے اور درس میں اتنا ذوق تھا کہ صرف شام کا کھانا کھاتے تھے اور لکھتے لکھتے اس وقت لکھنا بند کرتے تھے جب ہاتھ لکھنا بند کر دیتا تھا۔آپ کا اپنے دور کے علماء میں یہ مقام تھا کہ امام تقی الدین السبکی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے ہم عصر اور ہم مذہب بھی تھے، یہ ملنے آپ سے دمشق آئے، خود امام السبکی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مقام تھا کہ دمشق کے علماء استقبال کے

لئے حاضر ہوئے، آپ دمشق پہنچے تو امام نووی کے انتقال کی خبر ملی، امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے مقام درس کے متعلق دریافت کیا تو جہاں آپ بیٹھ کر درس دیا کرتے تھے وہاں پر اپنے سر اور داڑھی کو رگڑا۔

آپ کتب کثیرہ کے مصنف ہیں آپ کی تصانیف میں شرح صحیح مسلم، ریاض الصالحین، تہذیب الاسماء واللغات، الاربعین، التقریب فی اصول الحدیث وغیرھا ہیں۔

آپ بیت المقدس کی زیارت سے واپسی پر اپنے والدین کی خدمت میں آبائی قصبہ حاضر ہوئے اور وہیں 14 رجب 477ھ کو آپ کا وصال ہوا۔ اور آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

آپ 1920ء یا 1922ء موضع کرموں والا شریف ضلع فیروز پور (بھارت) میں پیدا ہوئے والد گرامی غوث دوراں گنج کرم حضرت سید محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف حضرت کرمانوالے ہیں اور وصال 20 جنوری 1993ء میں ہوا۔

قیام پاکستان کے بعد پیر محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد گرامی اور برادرِ محترم پیر عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

افراد خاندان کے ساتھ ارض پاکستان میں وارد ہوئے، پاک پتن شریف بمقام عید گاہ چند سال قیام فرمایا۔ پھر پکا چک۔ 1-2/56 سری رام نگر میں کوٹھی اور زمین الاٹ ہوجانے پر مستقل طور پر سکونت پذیر ہوئے۔

باباجی سرکار کی اولاد میں ایک بیٹا پیر غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف پیر جی اور دو بیٹیاں ہیں۔ 1966ء میں اعلیٰ حضرت گنج کرم رحمۃ اللہ علیہ۔ (باباجی سرکار کے والد گرامی) وصال فرما گئے۔ پھر والدہ ماجدہ رضی اللہ عنہا کا وصال مبارک 1967ء کو ہوا۔ 1978ء کو باباجی سرکار کے محبوب بھائی پیر عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ داغ مفارقت دے گئے۔ یہ تمام صدمات حضرت باباجی نے خندہ پیشانی سے امرِ ربی جان کر اور اس کی رضا میں راضی رہ کر بسر وچشم قبول کئے۔ ان صدمات کے بعد آپ کے اکلوتے لخت جگر قابل فخر فرزند ولی کامل عظیم شخصیت کے حامل پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ عین عالم شباب میں یکم مارچ 1992ء میں راہی ملک عدم ہوئے۔

باباجی کا حوصلہ تھا کہ جوان بیٹے کا جنازہ خود پڑھایا، سخت ترین امتحانات میں سے گزرے لیکن کسی نے

آپ کی آنکھ پرنم نہ دیکھی۔ اور نہ ہی آواز گلوگیر ہوئی۔ یہ صبر ایوبی کی ایک درخشاں مثال ہے۔ مگر بیٹے کا غم آپ کو اندر ہی اندر کھائے جارہا تھا آپ حج بیت اللہ کی تیاری میں تھے کہ اچانک بیمار ہوگئے۔ بالآخر راولپنڈی کے C.M.H میں آپ کی روح مبارک 10 بجکر 10 منٹ پر شب جمعۃ المبارک قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ 12 جون 1993ء کو بروز ہفتہ آپ کو آسودہ خاک کیا گیا۔

سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

موسیٰ بن جعفر صادق بن امام باقر بن امام زین العابدین لقب کاظم آپ کی ولادت 128ھ میں مقام ابوا میں ہوئی یہ قصبہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے تقریباً درمیان میں ہے اور والدہ ماجدہ سرکار دوعالم ﷺ حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی آخری آرام گاہ ہے۔ دنیاوی لحاظ سے متمول ہونے کے باوجود ساری عمر دین نبوی کی خدمت میں گزاری غرباء وفقراء کی بے حد وحساب خدمت کرتے ریاضت اور مجاہدہ میں اہل عرب وعجم میں کوئی آپ کا ہم پلہ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

نہ تھا تمام اہل عرب وعجم آپ کی قیادت وامامت باعثِ سعادت خیال کرتے تھے۔

آپ انتہا کے صابر وشاکر اور بردبادشخصیت کے حامل تھے۔ 188ھ میں زہر کی وجہ سے آپ کی شہادت ہوئی اور مقبرہ قریش بغداد میں آخری آرام گاہ بنی۔

حضرت امام مسلم بن حجاج رضی اللہ عنہ

حضرت مسلم بن حجاج بن درد بن کرشاد کالقب عساکرالدین اور کنیت ابوالحسن ہے۔عرب کے مشہور قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ 202ھ میں نیشاپور میں پیدا ہوئے انہوں نے 218ھ میں حدیث پاک کی سماعت شروع کی سماعت حدیث کے لئے آپ نے عراق ،حجاز ،شام اور مصر کے بے شمار سفر کئے عراق میں امام احمد بن حنبل اور عبداللہ بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفادہ کیا۔ ان کے علاوہ امام محمد بن اسماعیل بخاری ،احمد بن یونس عون بن سلام رضی اللہ عنہما بھی آپ کے مشائخ میں سے ہیں۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نہایت پاکیزہ ،عادات کے حامل اہل

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

علم وفضل کے دوست، وقت کے جید علماء وآئمہ آپ کے شاگرد تھے۔ بے شمار تصانیف آپ نے اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

علم حدیث کا یہ آفتاب 25 رجب 261ھ نیشاپور میں غروب ہوا۔ نیشاپور سے باہر نصیر آباد آپ کا مدفن بنا۔

سید الطائفہ حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی کنیت ابوالقاسم اور نام جنید بن محمد ہے آپ کا جدی وطن نہاوند ہے لیکن آپ بغداد میں پیدا ہوئے آپ حضرت خواجہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور بھانجے تھے۔ آپ طائفہ صوفیاء کے امام ہیں۔ اکثر صوفیائے کرام آپ سے نسبت رکھتے ہیں۔ اسی لحاظ سے آپ شیخ الشیوخ اور امام ائمہ ہیں۔ لوگوں نے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ کیا مرید کا مقام اپنے شیخ کے مقام سے بڑھ سکتا ہے؟ فرمایا بے شک بڑھ سکتا ہے اس کی بین دلیل یہ ہے کہ جنید میرے مرید ہیں مگر مجھ سے بلند مقام رکھتے ہیں۔

بصرہ میں آپ کا ایک مرید رہتا تھا اس کے دل میں ایک روز گناہ کا خیال پیدا ہوا۔ یہ خیال آتے ہیں اس کا پورا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ اس صورت حال سے وہ بہت گھبرایا اور شرم وندامت سے

گھر سے باہر نکلنا ترک کر دیا۔ تین روز میں منہ کی سیاہی کم ہوتے ہوتے بالکل دور ہو گئی اور چہرہ روشن ہو گیا ایک روز ایک شخص آیا اور اسے حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا خط دیا۔ جب اس نے خط پڑھا تو اس میں تحریر تھا کہ

اپنے دل کو اپنے قابو میں رکھو اور بندگی کے دروازے پر ادب سے رہو۔ اس لئے کہ آج مجھے تین دن اور رات سے دھوبی کا کام کرنا پڑا کہ تمہارے منہ کی سیاہی دور ہو۔

آپ کے توکل کا یہ عالم تھا کہ ایک شخص نے پانچ سو اشرفیاں آپ کی نذر کرنا چاہیں آپ نے اس سے پوچھا کہ یہ بتاؤ آئندہ تجھے مال کی ضرورت ہے یا نہیں اس نے عرض کی کہ ہاں کیوں نہیں ہر وقت ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا اشرفیاں واپس لے جاؤ۔ کیونکہ تو مجھ سے زیادہ محتاج ہے اور میں محتاج سے نہیں لیتا اور میں سمجھتا ہوں کہ ایک میرا مولا ہی غنی ہے اور دو جہاں فقیر ہے۔

کلمات قدسیہ:

(1) فرمایا کہ اپنی محبت کو اللہ تعالیٰ کی طرف رکھ اور اس بات سے بچ کہ جس آنکھ سے تو اللہ تعالیٰ کو دیکھے اسی آنکھ سے

غیر اللہ کو دیکھے اور تو اللہ تعالیٰ کی نظروں سے گر جائے۔

(2) آپ سے دریافت کیا گیا کہ بخشش بغیر اعمال کے ہوتی ہے؟ آپ نے جواب دیا جو اعمال ہوتے ہیں وہ بخشش ہی کے باعث ظہور میں آتے ہیں۔

(3) لوگوں نے دریافت کیا کہ تنہائی کب اختیار کرنی چاہیے فرمایا جب اپنے نفس سے تنہائی حاصل ہو جائے۔

آپ نے 27 رجب بروز شنبہ 297ھ وصال فرمایا۔ مزار مبارک بغداد میں مرجع خلائق ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوعبداللہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ۔ 150ھ میں عسقلان میں پیدا ہوئے آپ شریعت وطریقت کے شہنشاہ محبت اور حقیقت کی برھان اور دین متین نبی اکرم ﷺ کے وارث ہیں۔ ایک زمانہ آپ کا معتقد ہے آپ کی ولایت محتاج بیان نہیں۔ 13 برس کی عمر میں آپ فرماتے تھے کہ جو مسئلہ چاہو مجھ سے پوچھ لو 15 سال کی عمر میں آپ باقاعدہ فتویٰ نویسی فرمانے لگے۔

حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ جو ہزارہا احادیث

کے حافظ تھے آپ سے شاگردی اختیار کرنے آتے تھے۔ آپ نے فرمایا فقہ کا دروازہ خلقت پر بند تھا۔لیکن اللہ تعالیٰ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے طفیل یہ دروازہ ہم پر کھول دیا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس زمانہ میں امام شافعی سے بڑھ کر اسلام پر کسی کا احسان نہیں۔

حضرت ثوری فرماتے ہیں کہ آپ کی عقل اپنے عہد کے عقلمندوں سے زیادہ ہے۔ بلال خواص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام سے پوچھا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا وہ استادوں میں ہیں۔

آپ کی والدہ ماجدہ بنو ہاشم سے تھیں نہایت متقی پرہیز گار خاتون کی تربیت نے آپ کو صیقل فرمادیا تھا۔

ایک بار درس کے دوران آپ تقریباً دس بار کھڑے ہوئے لوگوں کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا کہ باہر ایک سیدزادہ کھیل رہا ہے جب وہ سامنے آتا ہے تو تعظیم کے لئے کھڑا ہوجاتا ہوں کیونکہ فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم میں نہ اٹھنا ادب کے خلاف ہے۔آپ کی قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ جو بات ایک دفعہ غور سے سن لیتے وہ کبھی نہ بھولتے۔آپ کو قرآن پاک حفظ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نہ تھا خلیفہ نے امتحان کی غرض سے آپ کو امام بنایا آپ روزانہ ایک پارہ بغور دیکھ لیتے اور رات کو پڑھ دیتے گویا ایک مہینہ میں آپ نے قرآن پاک کو حفظ فرمالیا۔ آپ کی وفات بروز جمعہ آخر ماہ رجب 204ھ میں 54 برس کی عمر میں ہوئی مزار عالیہ مضافات مصر میں واقع ہے۔

شعبان المعظم

ارشاد خداوندی: حٰمٓ ۛ ① وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۛ ② اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ③ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ④ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ⑤

(سورۂ دخان، آیت 1 تا 5)

ترجمہ: قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بے شک ہم بھیجنے والے ہیں۔ (کنزالایمان)

اس رات سے کون سی رات مراد ہے اس میں دو قول ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اور اکثر مفسرین کی رائے یہ ہے کہ وہ لیلۃ القدر تھی کیونکہ سورۂ قدر میں اس کی وضاحت موجود ہے۔

اور عکرمہ رضی اللہ عنہ اور جماعت کا خیال ہے کہ اس سے مراد پندرہ شعبان کی رات تھی۔

شعبان المعظم کی اہم ترین عبادت

غوث الثقلین ،امام الفریقین ،سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''اس مہینے میں محبوب خدا ﷺ پر درود شریف کی کثرت کرنی چاہیے، کیونکہ یہ مہینہ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کا مہینہ ہے۔درود شریف اور اس مہینے کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں قرب حاصل کرنا چاہیے۔

(غنیۃ الطالبین ،جلد1 صفحہ 288)

فضائل میں احادیث

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، ''رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے،شعبان میرا مہینہ ہے،اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

(ماثبت بالسنۃ صفحہ 170 بحوالہ جامع الکبیر بروایت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ)

محدث دیلمی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا، میں نے حضور اکرم محمد رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، اللہ تعالیٰ چار راتوں میں بھلائی کی مہر لگاتا ہے۔

1 شب عید الاضحیٰ
2 شب عید الفطر
3 ماہ رجب کی پہلی شب
4 شب نصف شعبان

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم رؤف رّحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا، "پانچ راتیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔"

1 رجب کی پہلی رات
2 نصف شعبان کی رات
3 جمعہ کی رات
5,4 اور دونوں عیدوں کی راتیں

شعبان میں روزوں کی فضیلت

یوں تو عام طور پر ہر ماہ چند نفلی روزے جسمانی و روحانی اعتبار سے مفید ہوتے ہیں۔ اگر ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں (ایام بیض) کے تین دن مسلسل روزے رکھیں تو ایمانی درجات کی بلندی، روحانی بالیدگی اور ایمان پر استقامت کی ضمانت حاصل ہوتی ہے۔

تمام صغیرہ و کبیرہ گناہوں کی معافی

آٹھ رکعت نفل دو دو کر کے پڑھیے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر خلوص دل سے توبہ کریں اور درج ذیل دعا کھڑے ہو کر بیٹھ کر اور سجدے میں 44 مرتبہ پڑھیں۔ گناہوں سے ایسے پاک ہو جائیں گے جیسے کہ آج ہی پیدا ہوئے ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ یَا كَرِیْمُ ط

رزق میں برکت اور کاروبار کی ترقی کیلئے

دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین سو تیرہ مرتبہ۔ یَاوَهَّابُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَامَنَّانُ یَالَطِیْفُ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیْ یَا عَزِیْزُ یَاقَادِرُ یَامُقْتَدِرُ ط کا وظیفہ پڑھنے سے کاروبار میں برکت اور رزق میں وسعت ہو جاتی ہے۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ

آپ کا پورا نام نعمان بن ثابت بن نعمان بن مرزبان ہے آپ کی کنیت ابوحنیفہ یعنی صاحب ملت حنیفہ اور مفہوم جھوٹے مذاہب کی تکذیب کر کے دین حق کو اختیار کرنے والا ہے۔

حضرت امام اعظم تمام فقہاء اور محدثین کے رئیس، ماہرین حدیث کے امام عابدوں کے رہنما اور زاہدوں کے قافلہ سالار، صوفیوں کے پیشوا الغرض نبوت اور صحابیت کے بعد ایک انسان میں جس قدر محاسن اور فضائل ہو سکتے ہیں وہ ان سب کمالات کا مجموعہ تھے۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بعض صحابہ کرام سے بھی روایت حدیث کا شرف حاصل ہے جن میں حضرت انس اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنھما کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔

امام اعظم رضی اللہ عنہ بے حد ذہین تھے یوں تو فقہ حنفی کے تمام اصول وفروع آپ کی ذہانت اور فطانت پر بہترین شاہد ہیں۔لیکن آپ نے اپنی زندگی میں بارہا لوگوں کے ایسے الجھے

ہوئے معاملات کا حل پیش کیا جن کی عقدہ کشائی سے آپ کے تمام ہم عصر علما عاجز ہو چکے تھے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''سب سے زیادہ تکلیف انبیاء علیھم السلام پر وارد ہوتی ہے۔پھر جوان کے قریب ہوا اور پھر جو اس کے قریب کے قریب ہوا''۔حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عزت و حرمت اور مرتبہ ومقام سے کون واقف نہیں اس کے باوجود جس مظلومیت سے کربلا معلٰی میں آپ کی شہادت ہوئی وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے علم وفضل کا شہرہ ایک عرصہ تک جہان رنگ و بو پر حاوی رہا یہاں تک کہ آخر عمر میں خلیفہ ابوجعفر منصور نے آپ کو قاضی کے عہدہ کے لئے اپنے دربار میں طلب کیا آپ نے اس کی پیش کش کو قبول نہ فرمایا جس پر خلیفہ نے آپ کو بغداد ،قید خانہ میں بند کردیا، جہاں آپ کو روزانہ کوڑے لگائے جاتے اور آخر ماہ شعبان المعظم میں آپ حالت سجدہ میں انتقال فرما گئے۔پہلی بار تقریباً پچاس ہزار افراد نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھی۔اس کے بعد قبر پر آپ کی نماز جنازہ پڑھی جاتی رہی آپ کے وصال کے بیس دن بعد




تک لوگ آپ کی قبر پر آ کر نماز جنازہ ادا کرتے رہے۔

پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

گنج کرم اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے وصال کے وقت 1966ء میں ایک صاحبزادی سیدہ بے بے جی اور دو صاحبزادگان پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف بابا جی سرکار اور پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف چھوٹے بابا جی سرکار اپنی یادگار چھوڑے، اعلیٰ حضرت گنج کرم کے وصال کے بعد پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ دربار عالیہ نقشبندیہ حضرت کرمانوالے کے سجادہ نشین مقرر ہوئے۔

جب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کرموں والہ شریف سے ہجرت فرما کر موجودہ جگہ حضرت کرمانوالہ شریف میں قیام پذیر ہوئے تو لنگر کا انتظام اور زمین کی دیکھ بھال کا اہتمام وغیرہ چھوٹے بابا جی سرکار کے سپرد کر دیا۔ آپ نے یہ ذمہ داری احسن طریق سے نبھائی۔

مختصر علالت کے بعد اچانک 9 شعبان المعظم 1398ھ بمطابق 18 جولائی 1978ء کو آپ وصال فرما گئے۔




آپ کو اپنے والد بزرگوار کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

حضرت سید عبداللہ صحابی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا نام عبداللہ حسنی تھا آپ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی اولاد پاک سے تھے۔ آپ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ظاہر آنکھوں سے ہوئی اس لئے آپ صحابی مشہور ہوئے۔ آپ باہر سے سندھ میں وارد ہوئے اور تبلیغ واشاعت دین میں سرگرم ہو گئے۔ آپ کے ساتھ تشریف لانے والوں میں آپ کے کچھ دوست بھی تھے یہ سب حضرات ٹھٹھہ (سندھ) کے قریب ایک پرسکون جگہ مکلی میں ڈیرہ لگا کر بیٹھ گئے اور اللہ کے بندوں کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دینے لگے۔

آپ نے تمام عمر ذکر وفکر میں گزار دی اور یاد الٰہی کو ہی اپنے من میں بسائے رکھا۔

1093ھ کے قریب آپ کا وصال مکلی میں ہوا اور وہیں آپ کو دفن کر دیا گیا۔ مزار شریف کی جدید عالیشان عمارت 1350ھ میں تعمیر ہوئی۔ جہاں ہر وقت آپ کے عقیدت مندوں کا ہجوم رہتا ہے اور زائرین دور ونزدیک سے

حاضر دربار ہو کر فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں۔

حضرت شاہ ابوالمعالی قادری رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اصلی نام شاہ خیر الدین محمد اور کنیت ابوالمعالی ہے آپ کے والد ماجد کا تعلق سادات کرمان سے تھا۔ اور اسم مبارک سید رحمت اللہ کرمانی تھا۔ آپ کی ولادت 10 ذوالحجہ 961ھ کرمان میں ہوئی۔

آپ نے اپنے چچا حضرت داؤد بندگی رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پر بیعت کر کے سلوک کی منازل طے کیں۔ بیس سال تک اپنے پیرومرشد کی خدمت میں حاضر رہنے کے بعد آپ کو سلسلہ عالیہ قادریہ کی خلافت اور قیام لاہور کا حکم ملا۔ شیر گڑھ سے لاہور تک راستے میں آپ جہاں قیام فرماتے وہاں کنواں، تالاب اور باغیچہ تعمیر فرماتے۔

جب آپ لاہور تشریف فرما ہوئے تو عوام کا جمِ غفیر ہر وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر فیوض و برکات حاصل کرنے لگا۔

آپ عربی فارسی کے زبردست عالم تھے آپ نے لوگوں کے عقائد کی اصلاح کے لئے کئی کتابیں لکھیں آپ کو

آقائے دوجہاں ﷺ اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے بہت محبت تھی ایک بڑی کرامت یہ تھی کہ جس دن کوئی شخص آپ سے بیعت کرتا اسی رات اسے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی زیارت ہوتی۔ آپ نے مغل بادشاہ جہانگیر کے دور میں 65 سال کی عمر میں 16۔ ماہ ربیع الاول 1024ھ لاہور میں وصال فرمایا اپنے ہی تعمیر کردہ روضہ مبارک میں دفن ہوئے۔

ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت امیر المؤمنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہم

ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت امیر المؤمنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہما حضور نبی اکرم ﷺ کے اعلان نبوت سے پانچ سال قبل جب تعمیر جدید کعبۃ اللہ کے وقت حجر اسود کو نصب کرنے پر قریش اور دیگر قبائل میں اختلاف پیدا ہوا اور سرکارِ دوعالم ﷺ کے فیصلہ پر قریش نے لبیک کہا انہی ایام میں ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی ولادت ہوئی۔

حضرت حفصہ کے والد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ صاحب فضیلت شخصیت ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم

چاہو کہ تمہاری مجلس مہکنے لگے تو مجلس میں حضرت عمر بن الخطاب کا تذکرہ کرو۔

حضرت حفصہ کی والدہ حضرت زینب بنت مظعون جو جلیل القدر صحابیہ ہیں حضور نبی اکرم ﷺ کے عہد میں انتقال فرمایا ان کی نماز جنازہ آپ ﷺ نے پڑھائی اور سب سے پہلے جنت البقیع میں دفن ہونے والی صحابیہ بھی آپ ہی ہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبداللہ بن عمر جن کے تقویٰ اور نیکی کی گواہی خود رسول اللہ ﷺ نے دی ان کی بہن فاطمہ بنت خطاب جو اپنے شوہر حضرت سعید بن زید جو عشرہ مبشرہ میں سے ہیں کے ہمراہ داخل اسلام ہوئیں۔ ان کے چچا حضرت زید بن خطاب جو متقی سردار مجاہد اور شہید ہیں۔ ان کے پہلے شوہر حضرت خنیس بن خدرفہ بن قیس بھی پہلے اسلام لانے والے اصحاب میں سے ہیں اور آپ نے بھی اسلام کی خاطر دو ہجرتیں پہلی ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ منورہ فرمائیں۔

غزوہ بدر کے بعد آپ کے شوہر حضرت خنیس رضی اللہ عنہ وصال فرما گئے تو حضرت حفصہ عین جوانی میں بیوہ ہو گئیں، سیدنا عمر فاروق

اپنی صاحبزادی کی جوان عُمر بیوگی پر بہت رنجیدہ تھے۔ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی پریشانی کا اظہار کیا کہ میں نے عثمان بن عفان کو حفصہ کے رشتہ کی پیشکش کی مگر انہوں نے خاموشی اختیار کی۔ آقا حضور نے ارشاد فرمایا۔

حفصہ سے وہ شخص شادی کرے گا جو عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر ہے اور عثمان اس عورت سے شادی کرے گا جو حفصہ سے بہتر ہے۔ حضرت عمر اسی سوچ میں تھے کہ حضور ﷺ نے حضرت حفصہ سے رشتہ کے لئے پیغام دے دیا اور وہ ام المؤمنین بن گئیں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا۔

رسول اللہ ﷺ کے پردہ فرمانے کے بعد حضرت سیدہ حفصہ خانہ نشین ہو گئیں اور علم فقہ کا مرکز بن گئیں۔

45ھ شعبان المعظم میں حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے 63 سال کی عمر میں وصال فرمایا آپ کی نماز جنازہ اس وقت کے والی مدینہ مروان بن الحکم نے پڑھائی آپ کے دو بھائی، حضرت عاصم اور حضرت عبداللہ اور حضرت عبداللہ کے تین صاحبزادوں سالم، عبداللہ اور حمزہ رضوان اللہ تعالیٰ علیھم نے آپ کو جنت البقیع کی پر کیف فضا میں لحد میں اتارا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اصل نام عزیزالدین بن سید عبداللہ ہے آپ عرصہ دراز تک مکہ مکرمہ میں رہنے کی وجہ سے پیر مکی مشہور ہوئے۔ آپ کی ولادت اپنے آبائی گاؤں جو بغداد کے قریب تھا میں ہوئی۔

12 سال مکہ مکرمہ میں قیام کے بعد آپ مدینہ منورہ میں حاضر ہوئے۔ اور پھر وہاں سے غیبی اشارہ پا کر آپ نے ہندوستان کا سفر شروع فرمایا آپ 575ھ کے اوائل میں لاہور پہنچے اور پہلے حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پر قیام فرمایا اس وقت لاہور کا حاکم خسرو ملک تاج الدولہ غزنوی خاندان کا آخری حکمران تھا کی حکومت تھی جو حضرت پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا انتہائی نیازمند تھا آپ کے دور میں لاہور علماء وفضلاء اور اہل علم وفن کا مرکز رہا۔ اوران حضرات سے آپ کی نشست رہی اور لاہور کے ماہرین علم وفضل کثرت سے آپ سے مستفیض ہوئے۔

آپ نے لاہور میں 36 سال سے زیادہ عرصہ قیام فرمایا۔ طویل العمری کے باعث آپ بیمار رہنے لگے اور بیماری کی حالت میں 612ھ میں آپ لاہور ہی میں راہی ملک بقا

ہوئے۔ اور آپ کو آپ کے اس حجرہ میں دفن کیا گیا جہاں آپ رہتے تھے۔

حضرت مخدوم لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عثمان مروندی بن سید کبیر بن سید شمس الدین بن سید نور شاہ 573ھ مروند ملک آذر بائیجان میں اس جہان رنگ و بو میں تشریف فرما ہوئے۔

آپ کے والد سید کبیر رحمۃ اللہ علیہ مشائخ تبریز میں بڑا درجہ رکھتے تھے آپ نے ابتدائی تعلیم دین والد ہی سے حاصل کی۔ صاحب علم باپ کی وجہ سے حافظ عثمان مروندی رحمۃ اللہ علیہ کو بچپن ہی سے اہل اللہ کی صحبتیں حاصل ہوئیں آپ حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا سہروردی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور خلیفہ تھے آپ نے مختلف اوقات میں حضرت بابا فرید الدین گنجشکر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مخدوم جہانیاں جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی اکتساب فیض فرمایا۔

اپنی زندگی کے ایک بڑے حصہ کو تبلیغ و اشاعت دین میں گزارنے اور اولیائے کرام کے آستانوں کی حاضریاں دینے کے بعد ایک وقت آیا کہ آپ زیارت کعبہ مکرمہ اور حاضری

بارگاہ مصطفیٰ ﷺ کے لئے گھر سے نکلے اور وہاں سے فارغ ہوکر بغداد کے علماء فضلاء سے استفادہ کرتے مشہد حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضری دیتے، سیون شریف پہنچے اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ آپ مکران کے راستے سندھ میں داخل ہوئے کیونکہ مکرانیوں کی کثیر تعداد ابتداء سے مزار شریف پر حاضر رہتی ہے۔

آپ نے سندھ بھر میں تبلیغی دورے کئے اور لوگوں کی راہنمائی فرمائی۔ آخر 21 شعبان 672ھ میں آپ نے سیون شریف میں وصال فرمایا اور اپنے حجرہ میں مدفون ہوئے۔

پیر سید غضنفر علی شاہ صمصام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

آپ پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے ہیں۔ جو گنج کرم کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کے والد سید سکندر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعد آپ کا نسب نامہ 42 واسطوں سے حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ حسینی سید ہیں، پیر سید غضنفر علی شاہ اپنے ننھیال میں 14 رجب المرجب 1376ھ میں پیدا ہوئے۔ نام غضنفر علی رکھا گیا، لیکن حضرت

کرمانوالی سرکار اور حضور باباجی آپ کو شروع سے ہی ''پیر جی'' کے نام سے یاد فرماتے تھے۔

بچپن سے ہی عادات بہت پاکیزہ تھیں بچپن اپنے دادا جان کی آغوش قطبیت میں گزارا اور خوب کسب فیض کیا۔ اسی کا ثمر تھا کہ پیر جی کو مقام محبوبیت بہت جلد حاصل ہو گیا۔ آپ محبوب، رب محبوب رسول ﷺ اور محبوب اولیاء تھے۔ آپ تو سب کے محبوب تھے۔ جب تک جئے آباء کو آپ پر ناز رہا، آپ باکمال بزرگوں کے فضل وکمال کا پیکر تھے۔ نیکی آپ کا اثاثہ، دلجوئی اور دل ربائی آپ کا خاصہ تھی۔ اتنی کم عمر میں یہ فضیلت کسی کسی کو نصیب ہوتی ہے۔ ان کی تقریروں میں حکمت ودانائی اور عشق ومحبت کی فراوانی ہوتی تھی۔ جب وہ کرماں والا شریف مسجد میں جمعہ کی نماز سے قبل تقریر فرماتے تو ہزاروں کے مجمع پر سناٹا چھا جاتا تھا۔ ان کی تقریر مٹھاس اور حسن بیان سے بھرپور ہوتی تھی۔

یکم مارچ 1992ء کو اذان فجر میں صدائے اللہ اکبر کے ساتھ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے اپنی جان عزیز جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔

فضائلِ رمضان الکریم

الحمد للہ ماہِ رمضان ہر سال جلوہ فگن ہوتا ہے اور امت مسلمہ اس ماہ کی سعادتوں اور برکتوں سے بقدرِ توفیق فیضیاب بھی ہوتی ہے مگر بہت کم لوگ ہیں جو اس ماہ کو ایمان واحتساب کے تقاضوں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سالہا سال روزہ رکھنے کے باوجود بھی ہماری زندگیوں میں وہ تبدیلی نہیں ہوتی جس کا تقاضا یہ ماہ مبارک کرتا ہے۔ جس کی وجہ یا تو ہماری غفلت ہے یا اس ماہِ مبارک کے اعمال سے ناواقفیت، جبکہ سید عالم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہارا روزہ تمہیں جھوٹ اور دوسری برائیوں سے باز نہیں رکھتا تو اللہ کو تمہارے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

ماہِ رمضان دراصل ایک روحانی تربیت کا مہینہ ہے جس میں انسان ان تمام خصائلِ حمیدہ سے آراستہ ہوجاتا ہے جو شجر تقویٰ کے برگ وبار کی حیثیت رکھتے ہیں جبکہ روزہ کی فرضیت کا بنیادی مقصد ہی شجر تقویٰ کی آبیاری ہے۔ قرآن عظیم کا ارشاد ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

(سورۂ بقرہ: پ 2 آیت 183)

روزہ امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے پہلے بھی تمام انبیائے کرام کی امتوں پر فرض تھا اس لئے کہ روحانی اوراخلاقی تربیت کے لئے روزہ بہت ضروری ہے۔

ماہِ رمضان روزہ دار کے اندر بہت سی روحانی اوراخلاقی خوبیوں کو پروان چڑھاتا ہے۔ مثلاً

1 اللہ کا خوف ہر حالت میں روزہ دار کے دل پر طاری رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خلوت میں بھی کوئی ایسا کام نہیں کرتا جو حکم ربانی کے خلاف ہو۔

2 روزہ دار کے اندر صبر اور برداشت نیز ضبط نفس کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔وہ گالی یا دعوتِ مبارزت کے جواب میں صرف یہ کہتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں اور گزر جاتا ہے۔

3 اپنے اوقات کا پابند ہوتا ہے ،شب بیداری کی عادت پیدا ہوتی ہے، تہجد اور نوافل کا پابند ہو جاتا ہے، جماعت کا اہتمام کرتا ہے۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

4 اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ،جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔

5 رمضان کی برکت سے اسے دوخوشیاں میسر آتی ہیں، ایک وقت افطار اور ایک زیارت پروردگار کے وقت۔

6 اللہ تعالیٰ اس ماہِ مبارک میں روزہ دار کو نوافل کا،فرض اور ایک فرض کا ثواب ستر فرضوں کے برابر دیتا ہے۔

7 لیلۃ القدر کی برکتوں سے فیضیاب ہوتا ہے۔

8 روزہ دار خود کو رمضان کے بعد بھی نفلی روزوں کے لئے آمادہ کر لیتا ہے۔

9 روزہ دار جسمانی صحت سے بہرہ مند ہو جاتا ہے۔

ماہِ رمضان المبارک کی کچھ اہم تاریخیں

ماہ رمضان المبارک کے فضائل ومسائل آپ پڑھ چکے آپ نے بخوبی اندازہ لگالیا ہوگا کہ وہ کتنا عظیم مہینہ ہے ؟جہاں یہ مہینہ اپنے اندر بے شمار خوبیاں رکھتا ہے وہیں اس ماہ کی عظمت وفضیلت اس سے بھی عیاں ہے کہ (1) مولائے

کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم (2) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا (3) خاتونِ جنت فاطمۃ زہرا رضی اللہ عنہا۔ (4) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ایام ہائے وصال بھی اسی ماہِ مبارک میں ہیں۔

ان نفوسِ قدسیہ نے بڑی محنت ومشقت کے ساتھ اسلام کی عظیم دولت ہم تک پہنچائی، اسلامیانِ عالم پر ان کے بے شمار احسانات ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب ان کے وصال کی تاریخیں آتی ہیں تو ہم ان کا ذکر خیر کرنے کے لئے محافل ومجالس کا انعقاد کرتے ہیں، ان کی یاد تازہ کرتے ہیں اور ان کی ارواح کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔

امیر المؤمنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

شہادت امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ 21 رمضان المبارک میں ہوئی آپ کا نام علی ابن ابی طالب اور کنیت ابوالحسن اور ابو تراب ہے۔ آپ حضور نبی اکرم ﷺ کے چچازاد بھائی ہیں آپ کی والدہ محترمہ فاطمہ بنت اسد بھی ہاشمی ہیں۔ یہ پہلی ہاشمی خاتون ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور ہجرت فرمائی۔ (تاریخ الخلفاء)

آپ کی ولادت 13۔رجب المرجب بعد عام الفیل بروز جمعۃ المبارک عین قلب کعبہ شریف میں ہوئی۔ یہ وہ شخصیت ہیں جنکی ولادت مبارک کعبہ شریف کے اندر ہوئی آپ کی ابتداء ہی سے حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی پرورش میں لے لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دعوتِ اسلام دی تو بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی شخصیت آپ ہی تھے اس وقت آپ کی عمر شریف آٹھ برس تھی۔

ابن عساکر سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شان میں 300 آیات قرآنی نازل ہوئی ہیں۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے فضائل ومحامد میں جتنی احادیث وارد ہیں کسی اور صحابی کے لئے نہیں۔

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ فتح خیبر سے ایک دن پہلے حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کل میں اسے جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر خیبر فتح ہوگا۔ اگلی صبح وہ جھنڈا حضرت علی کو عطا فرمایا گیا۔ آپ نے نعرہ تکبیر کی ایک ہی ضرب سے قلعہ خیبر کے دروازے کو اکھاڑ دیا یہ دروازہ اتنا بھاری تھا کہ چالیس افراد بھی اس کو نہ اُٹھا سکتے تھے۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
فرمایا اس خدا کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور جان کو پیدا کیا
آنحضرت ﷺ نے مجھے وصیت کی کہ جو مومن ہوگا وہ مجھ سے
محبت کرے گا اور جو منافق ہوگا وہی مجھ سے نفرت کرے
گا۔حضرت علی رضی اللہ عنہ ۔ 17 رمضان المبارک 40ھ کو علی الصبح
بیدار ہوئے اور اپنے بڑے صاحبزادے حضرت امام
حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا آج رات خواب میں رسول اللہ ﷺ کی
زیارت ہوئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کی
امت نے میرے ساتھ کج روی اختیار کی ہے۔اور سخت نزاع
برپا کر دیا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا تم ظالموں سے نجات کے لئے
دعا کرو تو میں نے اس طرح دعا کی۔ یا اللہ تو مجھے ان لوگوں سے
بہتر لوگوں میں پہنچا دے۔ابھی آپ یہ بیان فرما ہی رہے تھے
کہ ابن نباح مؤذن نے آواز دی الصلوٰۃ۔ الصلوٰۃ حضرت
علی رضی اللہ عنہ نماز پڑھنے کے لئے گھر سے چلے راستے میں لوگوں کو
آواز دے دے کر جگاتے جاتے تھے۔اتنے میں ابن ملجم آپ
کے سامنے آ گیا اور اس نے اچانک آپ پر تلوار کا بھرپور وار کیا
وار اتنا سخت تھا کہ آپ کی پیشانی کنپٹی تک کٹ گئی۔اور تلوار

دماغ پر جا کر ٹھہری۔ شمشیر لگتے ہی آپ نے فرمایا۔ رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ (تاریخ الخلفاء)

ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور کی سب سے پہلی رفیقۂ حیات ہیں۔ ان کے والد کا نام خویلد بن آس اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ ہے۔ یہ خاندانِ قریش کی بہت ہی معزز اور نہایت ہی دولت مند خاتون تھیں، اہل مکہ ان کی پاکدامنی اور پارسائی کی بناء پر ان کو ''طاہرہ'' کے لقب سے یاد کرتے تھے، انہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق و عادات اور جمالِ صورت وکمالِ سیرت کو دیکھ کر خود ہی حضور ﷺ سے نکاح کی رغبت ظاہر کی اور پھر باقاعدہ نکاح ہو گیا۔

آپ کا قبولِ اسلام

علامہ ابن اثیر اور امام ذہبی کا بیان ہے کہ اس بات پر تمام امت کا اجماع ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر سب سے پہلے آپ ہی ایمان لائیں اور ابتدائے اسلام میں جب کہ ہر طرف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

سے آپ کی مخالفت کا طوفان اٹھ رہا تھا ایسے کٹھن وقت میں صرف انہی کی ایک ذات تھی جو رسول اللہ ﷺ کی مونسِ حیات بن کر تسکینِ خاطر کا باعث بنی۔

احادیث میں آپ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمد ﷺ یہ خدیجہ ہیں جو آپ کے پاس ایک برتن لے کر آرہی ہیں جس میں کھانا ہے جب یہ آپ کے پاس آجائیں تو آپ ان سے ان کے رب کا اور میرا سلام کہہ دیں اور ان کو یہ خوشخبری سنادیں کہ جنت میں ان کے لئے موتی کا ایک گھر بنا ہے جس میں نہ کوئی شور ہوگا نہ کوئی تکلیف ہوگی۔(بخاری 1۔539)

اسی طرح ایک اور روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ مبارک سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہت زیادہ تعریف سنی تو انہیں غیرت آگئی اور انھوں نے یہ کہہ دیا کہ اب تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے بہتر بیوی عطا فرمادی۔ یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا کہ

نہیں۔ خدا کی قسم خدیجہ سے بہتر مجھے کوئی بیوی نہیں ملی۔ جب سب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے اس وقت انہوں نے میری تصدیق کی اور جس وقت کوئی شخص مجھے کوئی چیز دینے کے لئے تیار نہ تھا اس وقت خدیجہ نے مجھے اپنا سارا مال دے دیا اور انہی کے شکم سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد عطا فرمائی۔
(سیرۃ المصطفیٰ)

امام طبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک حدیث نقل کی ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو دنیا میں جنت کا انگور کھلایا۔ (سیرۃ المصطفیٰ)

آپ کی وفات

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پچیس سال تک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت گزاری سے سرفراز رہیں، ہجرت سے تین برس قبل پینسٹھ برس کی عمر پا کر ماہِ رمضان المبارک میں مکہ معظّمہ میں انہوں نے وفات پائی۔ حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ کے مشہور قبرستان حجون (جنۃ المعلیٰ) میں خود بہ نفسِ نفیس ان کی قبر میں اتر کر اپنے مقدس ہاتھوں سے ان کو سپردِ خاک فرمایا۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نورِ نظر اور دختر نیک اختر ہیں۔ان کی والدہ ماجدہ کا نام ''ام رومان'' ہے۔یہ چھ برس کی تھیں جب حضور ﷺ نے اعلانِ نبوت کے دسویں سال ماہ شوال میں ہجرت سے تین سال قبل نکاح فرمایا اور شوال 2ھ میں مدینہ منورہ کے اندر یہ کاشانۂ نبوت میں داخل ہوگئیں اور نو برس تک حضور ﷺ کی صحبت سے سرفراز رہیں ازواجِ مطہرات میں یہی کنواری تھیں۔

احادیث میں آپ کا تذکرہ

ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تین راتیں میں خواب میں دیکھتا رہا کہ ایک فرشتہ تم کو ایک ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر میرے پاس لاتا رہا اور مجھ سے یہ کہتا رہا کہ یہ آپ کی بیوی ہیں۔جب میں نے تمہارے چہرے سے کپڑا ہٹا کر دیکھا تو وہ تم ہی تھیں۔ اس کے بعد میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ اس خواب کو پورا کردے گا۔(مشکوۃ:573)

احادیث مبارکہ کی نقل وروایت میں آپ کا کردار

فقہ وحدیث کے علوم میں ازواجِ مطہرات کے اندران کا درجہ بہت ہی بلند ہے۔ دو ہزار دو سو دس حدیثیں انہوں نے حضور ﷺ سے روایت کی ہیں، ان کی روایت کی ہوئی حدیثوں میں سے ایک سو چوہتر حدیثیں ایسی ہیں جو بخاری ومسلم دونوں کتابوں میں ہیں اور چون حدیثیں ایسی ہیں جو صرف بخاری شریف میں ہیں اور اڑسٹھ حدیثیں وہ ہیں جن کو صرف امام مسلم نے اپنی کتاب صحیح مسلم میں تحریر کیا ہے۔ ان کے علاوہ باقی حدیثیں احادیث کی دوسری کتابوں میں مذکور ہیں۔

عبادت وسخاوت میں آپ کی فضیلت

عبادت میں آپ کا مرتبہ بہت ہی بلند ہے، آپ کے بھتیجے حضرت امام قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزانہ بلاناغہ نمازِ تہجد پڑھنے کی پابند تھیں اور اکثر روزہ دار بھی رہا کرتی تھیں۔

سخاوت اور صدقات وخیرات کے معاملے میں بھی آپ امہات المؤمنین میں خاص طور پر ممتاز تھیں۔ ام درہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اس وقت ایک

لاکھ درہم کہیں سے آپ کے پاس آیا آپ نے اسی وقت ان سب درہموں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا اور ایک درہم بھی گھر میں باقی نہیں چھوڑا، اس دن وہ روزہ دار تھیں۔

خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی وہ صاحبزادی ہیں جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب تھیں، محبوبِ خدا ﷺ کی یہ لاڈلی شہزادی فاطمہ کے نام سے اور زہرا بتول کے لقب سے جانی جاتی ہیں، حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے بطنِ مبارک سے آپ کی ولادت ہوئی، آپ کی ولادت کی تاریخ میں علمائے تاریخ نے اختلاف کیا ہے، کسی نے کہا ہے کہ اعلانِ نبوت کے پہلے سال پیدا ہوئیں، کسی نے کہا ہے کہ اعلانِ نبوت سے پانچ سال قبل ان کی پیدائش ہوئی۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

پندرہ برس کی عمر میں جنگ احد کے بعد یا پہلے آپ کا نکاح مولائے کائنات حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ نے کر دیا، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جب یہ معلوم ہوا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زوجیت میں دے دی گئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ يَارَسُوْلَ اللّٰه ﷺ

ہیں تو رونے لگی تھیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے فاطمہ! واللہ میں نے تمہارا نکاح ایسے شخص سے کر دیا ہے جس کا علم سب سے زیادہ ہے، جو علم میں سب سے افضل ہے، جو سب سے پہلے اسلام لانے والا ہے۔

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیگر صاحبزادیوں پر اس لئے بھی فوقیت حاصل ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل پاک کا سلسلہ انہی سے جاری ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف کا حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے قلب مبارک پر بہت ہی جانکاہ صدمہ گزرا یہی وجہ تھی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف کے بعد کبھی آپ ہنستی ہوئی نہیں دیکھی گئیں۔

جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے کہا کہ میں جنازہ کھلا لے جانے کو ناپسند کرتی ہوں، اس پر حضرت اسماء نے عرض کیا کہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے سرزمین حبشہ میں ایک طریقہ دیکھا ہے کہ جنازہ کی چارپائی پر درخت کی شاخیں ڈال کر اس پر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ حضرت فاطمہ کو یہ طریقہ پسند آ گیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تو انہوں نے فرمایا جب میری وفات ہو جائے تو تم اور حضرت علی مل کر مجھے غسل دینا، اس کے علاوہ اور کوئی داخل نہ ہو، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ حضرت فاطمہ اسلام کی وہ پہلی ہستی ہیں جن کے جنازے کو اوپر سے ڈھانپ کر لے جایا گیا جب کہ ان سے پہلے جنازہ کو چارپائی پر رکھ کر ایک چادر ڈال دیتے تھے اور جنازہ کھلا جاتا تھا۔

وصال شریف

وصال نبوی ﷺ کے چھ ماہ بعد 3 رمضان المبارک 11ھ منگل کی رات کو جب آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اس وقت آپ کی عمر پاک تیس سال تھی ۔حضرت علی یا حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی وصیت کے مطابق رات میں آپکی تدفین عمل میں آئی ۔ چنانچہ حضرت علی، حضرت عباس اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہم نے آپ کو قبر میں اتارا۔ اصح ومختار قول یہی ہے کہ آپ جنت البقیع شریف مدینہ منورہ میں مدفون ہیں۔

اللہ تعالی ہم سب کو ان کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمائے اور مذکورہ باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الکریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم

شہدائے بدر کی بارگاہ میں خراج عقیدت

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ (آل عمران:123)

ترجمہ: اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے۔

بدر، مدینہ منورہ سے تقریباً اسی میل کے فاصلے پر ایک گاؤں کا نام ہے جہاں زمانہ جاہلیت میں سالانہ میلہ لگتا تھا یہاں ایک کنواں بھی تھا جس کے مالک کا نام ''بدر'' تھا۔ اسی کے نام پر اس جگہ کا نام ''بدر'' رکھ دیا گیا۔
(سیرت المصطفیٰ،ص:162)

ضیاء الامت حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ ازہری قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

تاریخ اسلام کا یہ وہ معرکہ ہے جب اسلام و کفر وحق و باطل، سچ اور جھوٹ کی پہلی ٹکر ہوئی اس معرکہ میں فرزندان اسلام کی تعداد لشکرِ کفار کی تعداد سے ایک تہائی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

تھی،وسائل اور اسلحہ کے اعتبار سے بظاہر بہت کمزور تھے،جزیرۂ عرب کا اجتماعی ماحول سراسران کے خلاف تھا۔انتہائی خوش فہمی کے باوجوداسلام کاغلبہ اور فتح مند ہونے کی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی تھی۔کفر بڑے کروفر کے ساتھ حق کی بے سروسامانی سے نبردآزما ہونے کے لئے تین گنا فوج لے کر بڑے غروروعونت سے میدان میں آیا تھا لیکن اسے ایسی فیصلہ کن ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا جس نے اس کی کمرتوڑ دی پھر اسے کبھی ہمت نہ ہوئی کہ وہ اس شان سے حق کو للکار سکے۔مؤرخین اس معرکہ کوغزوۂ بدرالکبریٰ،غزوۂ بدرالعظمٰی کے نام سے یادکرتے ہیں لیکن رب قدوس نے اپنی کتاب مقدس میں اسے یوم الفرقان کے لقب سے ملقب فرمایا ہے یعنی وہ دن جب حق اور باطل کے درمیان فرق آشکارا ہوگیا۔

جنگ بدر

12 رمضان المبارک 2ہجری کومسلمانوں کاایک لشکر مدینہ منورہ سے اس مقصد کے لئے روانہ ہوا کہ قریش کے اس قافلے کو روکا جائے جو ابوسفیان کی قیادت میں بہت سامال تجارت ملک شام سے لیکر مکہ واپس جارہا ہے مگر جب اہل مکہ کواس

کی خبر ہوئی تو وہ مشتعل ہو کر زبردست فوج لیکر مسلمانوں پر چڑھ دوڑے اور 17 رمضان المبارک 2ہجری جمعہ کے دن مسلمانوں کے مقابلہ پر جنگ کے لئے میدان بدر میں صف آراء ہو گئے۔

17 رمضان 2ھ جمعہ کے دن حضور ﷺ نے مجاہدین اسلام کو صف بندی کا حکم دیا۔اب وہ وقت ہے کہ میدان بدر میں حق و باطل کی دونوں فوجیں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی ہیں۔حضور سرورعالم ﷺ اس نازک گھڑی میں جناب باری سے لولگائے گریہ وزاری کے ساتھ کھڑے ہو کر ہاتھ پھیلائے دعا مانگ رہے ہیں۔

''خداوند! تونے مجھ سے جو وعدہ فرمایا ہے آج اُسے پورا فرمادے''۔

آپ پر اس قدر رقت اور محویت طاری تھی کہ جوش گریہ میں چادر مبارک دوش انور سے گر پڑتی تھی کبھی آپ سجدہ میں سر رکھ کر اس طرح دعا مانگتے کہ

''الٰہی! اگر یہ نفوس ہلاک ہو گئے تو پھر قیامت تک روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والے نہ رہیں گے''۔

جنگ بدر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے

لئے آسمان سے فرشتوں کا لشکر اتار دیا تھا پہلے ایک ہزار فرشتے آئے پھر تین ہزار ہو گئے اس کے بعد پانچ ہزار ہو گئے۔

(سورہ آل عمران وانفال)

جب خوب گھمسان کا رن پڑا تو فرشتے کسی کو نظر نہ آتے تھے مگر ان کی حرب وضرب کے اثرات صاف نظر آتے تھے ،بعض کافروں کی ناک اور منہ پر کوڑوں کی مار کا نشان پایا جاتا تھا ،کہیں بغیر تلوار مارے سر کٹ کر گرتا نظر آتا تھا یہ آسمان سے آنے والے فرشتوں کی فوج کے کارنامے تھے۔

عتبہ،شیبہ،ابو جہل وغیرہ کفار قریش کے سرداروں کی ہلاکت سے کفار مکہ کی کمر ٹوٹ گئی اور ان کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ ہتھیار ڈال کر بھاگ کھڑے ہوئے اور مسلمانوں نے ان لوگوں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا۔اس جنگ میں کفار کے ستر آدمی قتل اور ستر گرفتار ہوئے ،باقی اپنا سامان چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

جنگ بدر میں کل چودہ مسلمان شہادت سے سرفراز ہوئے جن میں سے چھ مہاجر اور آٹھ انصار تھے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ








وظائف یکم رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر یَارَحِیْمُ (100) مرتبہ — بعد نمازِ ظہر یَاکَرِیْمُ (100) مرتبہ
- بعد نمازِ عصر یَارَزَّاقُ (100) مرتبہ — بعد نمازِ مغرب سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

- بعد نماز عشاء سورۂ ال عمران آیت نمبر 26 (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے

وظائف دو رمضان الکریم

✦— بعد نمازِ فجر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر اس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



بعد نمازِ ظہر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ﴿۶﴾ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نمازِ عصر: درودِ ابراہیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



- بعد نمازِ مغرب یَاوَھَّابُ (100) مرتبہ
- بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ التسبیح (4 رکعت نفل) پڑھیں۔ تسبیح یہ ہے

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

پاک ہے تو اے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

نماز تسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیت کیجئے اور اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں 75 مرتبہ اوپر بیان کی گئی تسبیح پڑھی جائے۔

تفصیل اس طرح سے ہے۔

ثنا کے بعد (تسبیح) .... 15 مرتبہ
سورۂ فاتحہ اور دوسری سورت کے بعد .... 10 مرتبہ
رکوع میں رکوع کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ
رکوع سے کھڑے ہو کر تحمید کے بعد قومہ میں .... 10 مرتبہ
پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ
پہلے سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں (یعنی دو سجدوں کے درمیان) .... 10 مرتبہ
دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ
اسی طرح دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے .... 15 مرتبہ
سورۂ فاتحہ اور دوسری سورت کے بعد .... 10 مرتبہ
رکوع میں رکوع کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ
رکوع سے کھڑے ہو کر تحمید کے بعد قومہ میں .... 10 مرتبہ
پہلے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ
پہلے سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں (یعنی دونوں سجدوں کے درمیان) .... 10 مرتبہ
دوسرے سجدے میں سجدہ کی تسبیح کے بعد .... 10 مرتبہ

دوسرے سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دوزانوں بیٹھ کر التحیات مکمل (مع درود شریف اور دعا پڑھیں)

پھر سلام پھیرے بغیر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور پہلی رکعت کی طرح ثنا سے شروع کریں پھر اوپر دی گئی تفصیل کے مطابق تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔

وظائف تین رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: یَاحَافِظُ (100) مرتبہ بعد نمازِ ظہر: یَانَاصِرُ (100) مرتبہ
- بعد نمازِ عصر: یَابَاسِطُ (100) مرتبہ بعد نمازِ مغرب: آیت الکرسی (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ

نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا

اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا

اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

- بعد نمازِ عشاء: دعائے کرب (33) مرتبہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ۝

اللہ ،اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

وظائف چار رمضان الکریم

- بعدنمازِ فجر: سورۂ فاتحہ (25)مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْھِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بھکے ہوؤں کا

- بعدنمازِ ظہر: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (100)مرتبہ
- بعدنمازِ عصر: دعائے جمیلہ (1)مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے

یا اللہ یا رءوف یا اللہ یا معروف یا اللہ یا منان یا اللہ

اے اللہ اے مہربانی کرنے والے اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یا دیان یا اللہ یا برھان یا اللہ یا سلطن یا اللہ یا مستعان

اے دیّان والے اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے

یا اللہ یا محسن یا اللہ یا متعالی یا اللہ یا رحمن یا اللہ

اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ

یا رحیم یا اللہ یا حلیم یا اللہ یا علیم یا اللہ یا کریم

اے نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے بزرگ

یا اللہ یا جلیل یا اللہ یا مجید یا اللہ یا حکیم یا اللہ

اے اللہ اے صاحبِ بزرگی اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ

یا مقتدر یا اللہ یا غفور یا اللہ یا غفار یا اللہ یا مبدئ

اے ظاہر قدرت والے اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے

یا اللہ یا رافع یا اللہ یا شکور یا اللہ یا خبیر یا اللہ

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے شکر کرنیوالوں کے قدردان اے اللہ اے خبردار اے اللہ

یا بصیر یا اللہ یا سمیع یا اللہ یا اول یا اللہ یا اٰخر یا اللہ

اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ

یا ظاہر یا اللہ یا باطن یا اللہ یا قدوس یا اللہ یا سلام

اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے سلامتی والے

یا اللہ یا مہیمن یا اللہ یا عزیز یا اللہ یا متکبر یا اللہ

اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے غالب اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

سیدنا محمد ﷺ — سیدنا احمد ﷺ

یَا خَالِقُ یَآ اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَآ اَللّٰہُ

اے خالق اے اللہ اے دوستِ خلق اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے زبردست اے اللہ

یَا حَیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا قَابِضُ یَآ اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَآ اَللّٰہُ

اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے بند کرنے والے اے اللہ اے فراخ کنندۂ روزی اے اللہ

یَا مُذِلُّ یَآ اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا شَہِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُعْطِیْ یَآ اَللّٰہُ

اے ذلت دینے والے اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ

یَا مَانِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا خَافِضُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ

اے روکنے والے اے اللہ اے پست کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز

یَآ اَللّٰہُ یَا کَفِیْلُ یَآ اَللّٰہُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے کفالت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے اللہ

یَا رَشِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا صَبُوْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَآ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ

اے رہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں اور رحمت ہو اللہ تعالیٰ کی

عَلٰی رَسُوْلِہٖ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

رسول پر جو اسکی بہترین خلق ہیں نام ان کا محمد ﷺ ہے اور ان کی آل پر اور ان کے تمام اصحاب پر

اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب پر تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدنا رحیم ﷺ — سیدنا کریم ﷺ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ



بعد نمازِ مغرب: سورۃ التّیْن (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَھٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون اور طورِ سینا اور اس امان والے

الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۫﴿۴﴾

شہر کی بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا،

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب کیا چیز تجھے

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾

انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں،

بعد نمازِ عشاء: سورۃ المُزَّمِّل (2) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدھی رات یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

اس سے کچھ کم کرو، یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات کا اٹھنا

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو

سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو

وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا

اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ، اور گلے میں پھنستا کھانا

ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ

اور دردناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ

وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ

اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلہ بہتا ہوا، بیشک ہم نے تمہاری طرف

رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ

ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

گرفت سے پکڑا، پھر کیسے بچو گے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو

الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

بوڑھا کر دے گا آسمان اس کے صدمے سے پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

ہو کر رہنا، بیشک یہ نصیحت ہے، تو جو چاہے اپنے رب کی طرف

سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ

راہ لے بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب،

الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

کبھی آدھی رات، کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے، اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض

حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو اسے اللہ کے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے، اور اللہ سے بخشش مانگو،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٠

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

2
ع
14

وظائف پانچ رمضان الکریم

بعد نماز فجر: اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (1) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی ہے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان، بادشاہِ شہنشاہِ حقیقی

الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

تمام عیبوں سے پاک، سلامتی والا، امن دینیوالا، بہت نگہبانی کرنیوالا، سب پر غالب آنیوالا، بگڑے کاموں کا بنانیوالا، بڑی بزرگی والا،

سیدنا محمد ﷺ — الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ ﷺ — سیدنا احمد ﷺ

الخالق البارئ المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق

پیدا کرنیوالا، بنانیوالا، صورتیں بنانیوالا، بڑی بخشش والا، سب کو قابو میں رکھنے والا، بلاعوض دینے والا، روزی دینے والا،

الفتاح العليم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

بہت بڑا مشکل کشا، بہت وسیع علم والا، دل یا روزی تنگ کرنیوالا، روزی فراخ کرینیوالا، کافروں کا ذلیل کرنیوالا بلند کرنیوالا، عزت دینیوالا

المذل السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير

ذلیل کرنیوالا، بہت سننے والا، خوب دیکھنے والا، حکم کرنیوالا، انصاف کرنیوالا، باریک بین، باخبر اور آگاہ

الحليم العظيم الغفور الشكور العلي الكبير الحفيظ

بڑا بردبار، بڑا بزرگ، بہت بخشنے والا، قدر دان، بہت بلند و بالا، بہت بڑا، سب کا محافظ،

المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب

سب کو روزی دینیوالا، سب کے لئے کفایت کرنیوالا، بڑے بلند مرتبہ والا، بہت کرم کرنیوالا، بڑا نگہبان، دعائیں سننے اور قبول کرنیوالا

الواسع الحكيم الودود المجيد الباعث الشهيد الحق

وسعت والا، بڑی حکمتوں والا، بڑا محبت کرنیوالا، بڑی بزرگی والا، مردوں کو زندہ کرنیوالا، ہر جگہ حاضر و ناظر، برحق و برقرار رکھنے والا،

الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحصي المبدئ

بڑا کارساز، بڑی طاقت قوت والا، شدید قوت والا، بڑا مددگار اور حمایتی لائق تعریف اپنے علم وشمار میں رکھنے والا پہلی بار پیدا کرنے والا،

المعيد المحيي المميت الحي القيوم الواجد الماجد

دوبارہ پیدا کرنے والا، زندگی دینے والا، موت دینے والا، ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، سب کو قائم رکھنے والا، ہر چیز کو پانے والا

الواحد الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر

بزرگی اور بڑائی والا، اکیلا تن تنہا، بے نیاز، قدرت والا، پوری مقدرت رکھنے والا، پہلے اور آگے کرنے والا، پیچھے اور بعد میں رکھنے والا

الاول الاخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر

سب سے پہلے، سب کے بعد، ظاہر و آشکارا، پوشیدہ و پنہاں، متولی اور متصرف، سب سے بلند و برتر بڑا اچھا سلوک کرنے والا،

سیدنا رحیم ﷺ — الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ ﷺ — سیدنا کریم ﷺ

اَلتَّوَّابُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا، بدلہ لینے والا، بہت زیادہ معاف کرنے والا، بہت بڑا مشفق، ملکوں کا مالک،

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِی

عظمت وجلال والا، عدل وانصاف قائم کرنے والا ،سب کو جمع کرنے والا ،بڑا بے نیاز وبے پرواہ،

اَلْمُعْطِی اَلْمَانِعُ اَلضَّآرُّ اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِی اَلْبَدِیْعُ

بے نیاز وغنی بنانے والا، روک دینے والا، ضرر پہنچانے والا، نفع پہنچانے والا، نور بخشنے والا، سیدھا راستہ دکھانے والا، چیزوں کو ایجاد کرنے والا،

اَلْبَاقِی اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلصَّبُوْرُ اَلَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ

ہمیشہ باقی رہنے والا، سب کے بعد موجود رہنے والا، رشد وہدایت دینے والا، صبر وتحمل والا، وہ ذات کہ نہیں کوئی شے مثل

شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

اس کے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے تجھ سے معافی طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہم تیری طرف

الْمَصِیْرُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سَمِیْعٌ م بَصِیْرٌ عَلِیْمٌ

رجوع کرتے ہیں تو اچھا کارساز ہے اور اچھا مددگار ہے بہت زیادہ سننے والا ،دیکھنے والا، جاننے والا،

قَدِیْرٌ مُّرِیْدٌ مُّتَكَلِّمٌ ۝

قدرت والا، ارادہ کرنے والا، کلام کرنے والا

بعد نماز ظہر: دعائے کرب (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْـًٔا ۝

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا

بعد نماز عصر: سُوْرَۃُ الْمُلْكِ (1) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

قَدِیْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ

قادر ہے، وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ

زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے، جس نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا، تو رحمٰن کے بنانے میں کیا

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

فرق دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے، پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ

اور بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

اور انہیں شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ

اور کیا ہی برا انجام، جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا (چنگھاڑنا) سنیں گے

هِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی، جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى

اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں

قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اُتارا،

شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں، اور کہیں گے اگر

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا

ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے، اب

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو، بیشک جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور

كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے، وہ تو

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

دلوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار،

الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین رام (تابع) کر دی

فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ

تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا، اور بیشک

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا

سوا رحمٰن کے بیشک وہ سب کچھ دیکھتا ہے، یا وہ کونسا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے

ع 1 14 1

وقف لازم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍۚ ۝۲۰ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے

یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ

اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ

نُفُوْرٍ ۝۲۱ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ

بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ

یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ

جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے

اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَؕ

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۲۳ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی

کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا

الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۲۵ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر تم سچے ہو، تم فرماؤ یہ علم تو

عِنْدَ اللّٰهِ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۲۶ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

اللہ کے پاس ہے، اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے

مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا لا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾

یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچالے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا، تو اب جان جاؤ گے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کون کھلی گمراہی میں ہے، تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

بعد نمازِ مغرب: دعائے استغفار (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

بعد نمازِ عشاء: چار رکعت صلوٰۃ التسبیح (1) مرتبہ

طریقہ صفحہ نمبر: 62 پر ملاحظہ فرمائیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وظائف چھ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورۃ اٰل عمران (آیت 26) (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے

مَنۡ تَشَآءُ ‌ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ‌ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۶﴾

اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے

بعد نمازِ ظہر: دعائے رزق (11) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ

یا اللہ میری روزی میں فراخی کر دے میرے بڑھاپے تک

وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۞

اور عمر کے ختم ہونے تک

ارشاد باری تعالیٰ ہے ''جو شخص اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کرنے کی نیت لئے گھر سے نکلے، پھر اسے موت آجائے تو اس کا ثواب اللہ پر قائم ہو گیا''

بعد نمازِ عصر: سورۂ طلاق (آیت نمبر 2) (11) مرتبہ

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

تو جب وہ اپنی میعاد تک پہنچنے کو ہوں تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا

جدا کرو اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرلو اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور پچھلے دن

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۬ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ

پر ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا

بعد نمازِ مغرب: آیت الکرسی (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۬ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا

اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

- بعد نمازِ عشاء: دعائے رزق (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

اللہ جو بادشاہ ہے برحق ہے اور ہر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ ۝

حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں وعدے کے سچے اور امانت دار ہیں

- بعد نمازِ فجر: یَاکَرِیْمُ (100) مرتبہ
- بعد نماز ظہر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

وظائف سات رمضان الکریم

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِؕ

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ عصر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِؕ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بعد نمازِ مغرب: کلمہ سوم تمجید (33) مرتبہ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ عشاء: چار رکعت صلوٰۃ التسبیح (1) مرتبہ

طریقہ صفحہ نمبر: 62 پر ملاحظہ فرمائیں

وظائف آٹھ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورۃ الفتح (1) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

دکھادے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی مِلک ہیں

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۴﴾

تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور انکی برائیاں ان سے اتار دے، اور یہ

عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے، اور عذاب دے منافق مَردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَیْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ نے اُن پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لیے

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جہنم تیار فرمایا، اور وہ کیا ہی برا انجام ہے، اور اللہ ہی کی مِلک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر،

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

اور اللہ عزت و حکمت والا ہے، بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی

وَّنَذِیْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَتُسَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ

اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں

اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ

وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے، تو جس نے عہد توڑا

فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہُ

اس نے اپنے بُرے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا

اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۱۰﴾ ع سَیَقُوۡلُ لَکَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ

تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار (اعرابی) پیچھے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَاَہۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ

رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں

یَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِہِمۡ مَّا لَیۡسَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ

اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے

لَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ شَیۡئًا اِنۡ اَرَادَ بِکُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِکُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ

کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی کا ارادہ فرمائے، بلکہ

کَانَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۱﴾ بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡقَلِبَ

اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے، بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان

الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰۤی اَہۡلِیۡہِمۡ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِکَ فِیۡ

ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا سمجھے

قُلُوۡبِکُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۚۖ وَکُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنۡ

ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے،

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت، جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، اب کہیں گے

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِؕ قُلْ لَّنْ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَاؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ

رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پھر اگر تم فرمان مانو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًاۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا، اور اگر پھر گئے جیسے پہلے پھر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا

گئے تو تمھیں درد ناک عذاب دے گا، اندھے پر تنگی نہیں

عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ

اور نہ لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں اور جو

یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ

پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا، بیشک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے

اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے

السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِیْرَةً

تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں

یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

جن کو لیں، اور اللہ عزت و حکمت والا ہے، اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لو گے تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا

دیے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لیے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ

دکھائے اور ایک اور جو تمہارے بل (بس) کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں ہے،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ




اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اور اگر کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾

تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار،

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

بدلتا نہ پاؤ گے، اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیے اور تمہارے ہاتھ ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

روک دیے وادی مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا، اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

دیکھتا ہے، وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

روکا اور قربانی کے جانور رُکے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ

تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے، اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک




اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

الصّلوٰۃُ والسّلامُ علیکَ یاسیّدی یارسُولَ اللّٰہِ ﷺ

اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

عذاب دیتے جبکہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانۂ جاہلیت کی

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اڑ (ضد) تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں پر اتارا

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ

اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بیشک اللہ نے سچ کردیا اپنے رسول کا

الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

سچا خواب بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ

امن و امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف،

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ

دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد

رَسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

اللہ کے رسول ہیں، اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں

الصّلوٰۃُ والسّلامُ علیکَ یاسیّدی یارسُولَ اللّٰہِ ﷺ

بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِؕ

رضا چاہتے، ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ۚ

یہ ان کی صفت توریت میں ہے، اور ان کی صفت انجیل میں

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر

سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَؕ وَعَدَ اللّٰهُ

سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تا کہ ان سے کافروں کے دل جلیں، اللہ نے وعدہ کیا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا۠ ﴿۲۹﴾ ع

ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا،

4 ع 3 12

بعد نمازِ ظہر: دعائے رزق (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ

یا اللہ میری روزی میں فراخی کر دے میرے بڑھاپے تک

وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۝

اور عمر کے ختم ہونے تک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بعد نمازِ عصر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ مغرب: تیسرا کلمہ تمجید (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

بعد نماز عشاء: سورۃ ال عمران آیت نمبر 26 (33) مرتبہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے

وظائف نو رمضان الکریم

بعد نماز فجر: سورہ توبہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان پھر اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

توتم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

بڑے عرش کا مالک ہے

بعد نماز ظہر: سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع (11) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۛۚ فِیۡهِ ۚۛ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾

الٓمّٓ وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو

الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی

رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ

روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں- اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا

وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَۃِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ

اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ

عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ

بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ، یا

تُنۡذِرۡهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰی

نہ ڈراؤ، وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

سَمْعِهِمْ ۚ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۷﴾

کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹاٹوپ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب،

بعد نمازِ عصر: سورۂ ال عمران (آیت نمبر26) (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے

بعد نمازِ مغرب: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟

اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ

جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

- بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت نفل)
- پہلی رکعت: میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بعد دس مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿﴾

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات ہر قسم کے عیب سے پاک ہے بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

- دوسری رکعت: میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بعد دس مرتبہ پڑھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے میرے رب مجھے تکلیف نے آلیا ہے حالانکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

تیسری رکعت: میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بعد دس مرتبہ پڑھیں۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے

چوتھی رکعت: میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بعد دس مرتبہ پڑھیں۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے وہی ہمارا بہترین مالک اور بہترین مددگار ہے

وظائف دس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے





وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ ظہر: دعائے کرب (33) مرتبہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ۝

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

بعد نمازِ عصر: دعائے جمیلہ ایک مرتبہ، صفحہ 64 پر گزر چکی ہے

بعد نمازِ مغرب: دعائے مغفرت (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۝

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

بعد نمازِ عشاء: سورۂ یٰسٓ (1) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم، بیشک تم سیدھی راہ پر

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ

بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اتارا ہوا، تاکہ تم اس قوم کو





قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں، بیشک ان میں اکثر

عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ

پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

طوق کردیے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار

سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں، تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

جو نصیحت پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے، تو اسے بخشش

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

اور عزت کے ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۣؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ

جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ

ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

وقف غفران

ع 1 رکوع 18

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب ان کے پاس فرستادے (رسول) آئے، جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم

پھرانہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا

بھیجے گئے ہیں، بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور

أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے جھوٹے ہو،

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا

وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں، اور ہمارے ذمہ نہیں

عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی

أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ

مار پڑے گی، انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے

بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا، اے میری قوم! بھیجے ہوؤں کی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ

پیروی کرو، ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیگ (اجر) نہیں مانگتے اور وہ راہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ

پر ہیں، اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ

تمہیں پلٹنا ہے، کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمٰن

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْــٴًـا وَّ

میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

اور نہ وہ مجھے بچا سکیں، بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہو

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ

مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں

الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ

داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی، جیسی میرے رب نے

رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا

میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ

اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا، وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا

جبھی وہ بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب

یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا

ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں، کیا انہوں نے نہ دیکھا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا

اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ

نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں، اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ، اس کے پھلوں میں سے

ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان سے

وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

جبھی وہ اندھیرے میں ہیں، اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

یہ حکم ہے زبردست علم والے کا اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ

یہاں تک کہ پھر ہوگیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال (ٹہنی) سورج کو نہیں پہنچتا کہ

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ

چاند کو پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک، ایک

فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

گھیرے میں پیر رہا ہے، اوران کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان بزرگوں کی پیٹھ میں

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر

یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

سوار ہوتے ہیں، اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبودیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا

بچائے جائیں، مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور جب ان

قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں، اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝٤٦ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں، اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ

تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝٤٧ وَیَقُوْلُوْنَ

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں، اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝٤٨ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا

کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر

صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

ایک چیخ کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے، تو نہ وصیت کرسکیں

تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ

گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کرجائیں اور پھونکا جائے گا صور

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ۝٥١ قَالُوْا

جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے، کہیں گے

یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜٚ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگادیا یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

اور رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ

فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوجائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ ﷺ

شَیۡـًٔا وَّ لَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصۡحٰبَ

اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا، بیشک جنت والے

الۡجَنَّۃِ الۡیَوۡمَ فِیۡ شُغُلٍ فٰکِہُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ہُمۡ وَ اَزۡوَاجُہُمۡ فِیۡ ظِلٰلٍ

آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں،

عَلَی الۡاَرَآئِکِ مُتَّکِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَہُمۡ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ لَہُمۡ

تختوں پر تکیہ لگائے، ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے

مَّا یَدَّعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امۡتَازُوا

اس میں جو مانگیں، ان پر سلام ہوگا، مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ

الۡیَوۡمَ اَیُّہَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمۡ اَعۡہَدۡ اِلَیۡکُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ

پھٹ جاؤ، اے مجرمو! اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ

لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ۚ اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ

شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، اور میری

اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ ہٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡکُمۡ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے، اور بیشک اس نے تم میں سے

جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ ہٰذِہٖ جَہَنَّمُ الَّتِیۡ

بہت سی خلقت کو بہکادیا، تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا

کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اِصۡلَوۡہَا الۡیَوۡمَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

تم سے وعدہ تھا، آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا،

اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی اَفۡوَاہِہِمۡ وَ تُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ تَشۡہَدُ

آج ہم ان کے مونھوں پر مہر کردیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

ان کے کیے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ

بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ ۙ

کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے، وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہوجائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

تو یہ ان کے مالک ہیں، اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

کھاتے ہیں، اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

يستطيعون نصرهم وهم لهم جند محضرون (75)

ان کی مدد نہیں کرسکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فلا يحزنك قولهم انا نعلم ما يسرون وما يعلنون (76)

وقف لازم

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

اولم ير الانسان انا خلقنه من نطفة فاذا هو خصيم

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو

مبين (77) وضرب لنا مثلا ونسي خلقه قال من يحي

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو

العظام وهي رميم (78) قل يحييها الذي انشاها

زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں، تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی

اول مرة وهو بكل خلق عليم (79) الذي جعل لكم

بار انہیں بنایا، اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے

من الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منه توقدون (80)

ہرے پیڑ میں سے آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

اوليس الذي خلق السموت والارض بقدر على ان

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے

يخلق مثلهم بلى وهو الخلق العليم (81) انما امره اذا

وقف غفران

اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا، اس کا کام تو یہی ہے کہ جب

اراد شيئا ان يقول له كن فيكون (82) فسبحن الذي

کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہوجاتی ہے، تو پاکی ہے، اسے

الصلوة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے، اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

وظائف گیارہ رمضان الکریم

بعد نماز فجر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نماز ظہر: سورۂ فتح (1) مرتبہ صفحہ نمبر 82 پر ملاحظہ فرمائیں ، بعد نماز ظہر: آیت الکرسی 33 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا

اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان ہیں اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

بعد نمازِ مغرب: درودِ ابراھیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ التسبیح 4 رکعت نفل (1) مرتبہ صفحہ نمبر 62 پر

وظائف بارہ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: دعائے رزق (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور تمام قوت اسی کے لئے ہے اور وہ غالب ہے

بعد نمازِ ظہر: سورۂ بقرہ اوّل رکوع (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲

الٓمّٓ وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی

رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ

روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں- اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ، یا

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى

نہ ڈراؤ، وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور

سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾

کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹاٹوپ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب،

بعد نمازِ عصر: درودِ ابراھیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

بعد نمازِ مغرب: سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۨ لَا نُفَرِّقُ

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۨ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ

تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ

ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال

مَالَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۫ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۫ وَارۡحَمۡنَا ۫

جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر

اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

بعد نمازِ عشاء: دعائے رفعِ مصیبت یا پریشانی (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ ۞

اے زندہ رہنے والے اے کائنات کو تھامنے والے تیری رحمت کے وسیلے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وظائف تیرہ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورہ جمعہ آیت نمبر 4 (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۴﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ کون سا صدقہ بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تو خوش حال اور تندرست ہوتے ہوئے مال کی محبت اور حرص کے باوجود غنا اور تونگری کی امید اور فقیر واحتیاج کے خوف کے باوجود خیرات کرے۔ نیز خیرات میں اس قدر تاخیر نہ کرنا کہ حلق تک سانس آجائے (یعنی موت کا وقت آجائے) اور تو یہ کہے کہ فلاں کو بھی دے دینا فلاں کو بھی، حالانکہ وہ تو خود بخود (تیرے کہے بغیر) فلاں کا ہو ہی گیا۔

بعد نمازِ ظہر: سورۃ الفلق (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

بعد نمازِ عصر: سورۃ الناس (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ

اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے

فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں، جن اور آدمی

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید پانچ شخص ہیں۔ طاعون سے مرنے والا، پیٹ کے عارضے سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، مکان سے گر کر مرنے والا اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِىْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

بعد نمازِ مغرب: دعائے نجات (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝

عذاب دوزخ سے بچا

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت نفل) صفحہ نمبر: 94

بعد نمازِ عشاء: سورۂ مزمل دو مرتبہ صفحہ نمبر: 67

وظائف چودہ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورۃ توبہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے

حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۲۸ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان پھر اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بڑے عرش کا مالک ہے

بعد نمازِ ظہر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نمازِ عصر: دعائے کرب (33) مرتبہ

بعد نمازِ عصر: دعائے کرب کے بعد سورۂ فاتحہ 25 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْـًٔا ۝

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا محمد ﷺ — سیدنا احمد ﷺ

بعد نمازِ مغرب: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ عشاء: 20 رکعت نفل میں 100 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی

یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وظائف پندرہ رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: سورۂ فتح (1) مرتبہ صفحہ نمبر: 82 پر ملاحظہ فرمائیں
- بعد نمازِ ظہر: صلوٰۃ الحاجات 4 رکعت نفل صفحہ نمبر: 94 پر ملاحظہ فرمائیں
- بعد نمازِ عصر: درودِ ابراھیمی (100) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

- بعد نمازِ مغرب: آیتِ کریمہ (100) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات ہر قسم کے عیب سے پاک ہے بیشک مجھ سے بے جا ہوا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بعد نمازِ عشاء: سورۂ آل عمران کی آیت (26) (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے

وظائف سولہ رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِکِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نمازِ ظہر: آیت الکرسی (33) مرتبہ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا

اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اس کی کرسی میں سمائے ہوئے آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی

وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵

اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

بعد نمازِ عصر: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ؕ (100) مرتبہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ''یتیموں کو ان کے اموال دے دو اور پلید شے کو پاک کے عوض مت لو اور ان کا مال اپنے مال سے خلط ملط کر کے مت کھاؤ۔ یہ بڑا گناہ ہے''۔ النسآء:2

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بعد نمازِ مغرب: درودِ ابراہیمی (100) مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ التسبیح 4 رکعت نفل (1) مرتبہ صفحہ نمبر 62 پر

اس کے بعد سات سلام: (11) مرتبہ

یہ مذکورہ سات آیاتِ قرآنی درازیٔ عمر اور حفاظتِ جان و مال کے لئے بہت افضل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

نوح پر سلام ہو جہان والوں میں

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰھِیْمَ

سلام ہو ابراہیم پر

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ

سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْیَاسِیْنَ

سلام ہو الیاس پر

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ

سلام ہو تم پر تم خوب رہے تم جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے

سَلٰمٌ قف ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

وظائف سترہ رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: سورۃ مزمل (2) مرتبہ صفحہ نمبر 67 پر
- بعد نماز ظہر: سورۃ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِکِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ۙ۬ۦ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠۝۷

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نمازِ عصر: دعائے مغفرت (100) مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

بعد نمازِ مغرب: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ عشاء: سورۂ فتح (1) مرتبہ صفحہ نمبر 82 پر

وظائف اٹھارہ رمضان الکریم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد نمازِ فجر: سورۂ توبہ آخری دو آیات (11) مرتبہ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے

حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان پھر اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ﳓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

بڑے عرش کا مالک ہے

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''آدمی کے ہر عضو اور جوڑ پر ایک ایک صدقہ لازم ہے جو شخص اپنی سواری پر بیٹھ کر کسی کی مدد کرے یا اس کا سامان لادے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا نماز کے لئے ایک ایک قدم اٹھنا صدقہ ہے۔ حتیٰ کہ راستہ بتانا صدقہ ہے۔

بعد نمازِ ظہر: سورۂ جمعہ کی آیت نمبر 4 (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے

بعد نمازِ عصر: سورۂ طلاق کی آیت نمبر 3 (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَكَّلۡ

اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ

عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ

کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے

اللّٰہُ لِكُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾

ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے،

بعد نمازِ مغرب: دعائے کرب (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَآ اُشۡرِكُ بِہٖ شَیۡئًا ۝

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

بعد نمازِ عشاء: سورۂ یٰسٓ (1) مرتبہ صفحہ نمبر 96 پر

- بعد نمازِ عشاء: دعائے جمیلہ (1) مرتبہ صفحہ نمبر 64 پر

وظائف اُنیس رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: سورۂ جمعہ (آیت نمبر 4) (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے

- بعد نمازِ ظہر: سورۂ آل عمران (آیت نمبر 26) (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

عبدالرحمٰن بن جُبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ دو قدم جو اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے انہیں آگ نہ چھوئے گی۔ یعنی ان قدموں والا جہنم میں نہ جائے گا۔

بعد نمازِ عصر: درود شریف (80) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ جو نبی اُمی ہیں اور آپ ﷺ کی آل

وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

اور صحابہ پر درود بھیج اور سلامتی و برکت نازل فرما

بعد نمازِ مغرب: سورۂ بقرۃ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِكَتِہٖ وَكُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٗ

اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝۲۸۵ لَا یُكَلِّفُ اللّٰہُ

تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ؕ لَھَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ

ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ

جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾

تو ہمارا مولیٰ ہے۔تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ التسبیح (1) مرتبہ صفحہ نمبر 62 پر استغفار (100) مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

وظائف بیس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: پانچواں کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

سیدنا کریم ﷺ — اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ — سیدنا رحیم ﷺ

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

- بعد نمازِ ظہر: ساتسلام گیارہ مرتبہ

- یہ مذکورہ سات آیاتِ قرآنی درازیٔ عمر اور حفاظتِ جان و مال کے لئے بہت افضل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؕ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ؕ

نوح پر سلام ہو جہان والوں میں

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ؕ

سلام ہو ابراہیم پر

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ؕ

سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ ؕ

سلام ہو الیاس پر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ

سلام ہوتم پر تم خوب رہے تم جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے

سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

بعد نمازِ عصر: آیت الکرسی (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ

نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ

نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو

یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا

اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا

اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بعد نمازِ مغرب: درود ابراھیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراھیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے

بعد نمازِ عشاء: صلوۃ الحاجات (4 رکعت نفل) صفحہ نمبر 36 پر استغفار (100) مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

پہلی طاق رات یعنی 21 ویں شب

اکیسویں شب کو چار نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھیں 4 نوافل مکمل کر کے 100 مرتبہ درودِ ابراھیمی پڑھیں۔

اکیسویں شب میں 2 رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں۔ 2 نفل مکمل کرنے کے بعد 100 مرتبہ یہ استغفار پڑھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

پہلی طاق رات کا خاص وظیفہ

- سورۃ القدر (21) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَۃُ

بیشک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا شب

الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ۝ تَنَزَّلُ

قدر، شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر اس میں

الْمَلٰٓئِكَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝

فرشتے اور جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے

سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

وہ سلامتی ہے صبح چمکتے تک

عبادات اکیس رمضان المبارک

- بعد نمازِ فجر: یَاحَافِظُ (100) مرتبہ بعد نمازِ ظہر: یَانَاصِرُ (100) مرتبہ
- بعد نمازِ عصر: یَابَاسِطُ (100) مرتبہ
- بعد نمازِ مغرب: دعائے جمیلہ (1) مرتبہ صفحہ نمبر: 64

بعد نمازِ عشاء: سورۂ طلاق آیت نمبر 3 (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ

اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ

کرے تو وہ اسے کافی ہے بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے

اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے،

وظائف بائیس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سوم کلمہ تمجید (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے "سفرِ خرچ ساتھ رکھو بہترین سفرِ خرچ تقویٰ ہے۔




















































بعد نمازِ ظہر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

بعد نمازِ عصر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ عَمَدًا اَوۡ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوۡ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ مِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ اَعۡلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ لَآ اَعۡلَمُ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے



اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ مغرب: سورۂ بقرہ کا پہلا رکوع (11) مرتبہ

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲

الٓمّٓ وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ

روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ

اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

بیشک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے، چاہے تم انہیں ڈراؤ، یا

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى

نہ ڈراؤ، وہ ایمان لانے کے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور

سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧

کانوں پر مہر کردی اور ان کی آنکھوں پر گھٹاٹوپ ہے، اور ان کے لئے بڑا عذاب،

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٢٨٥ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے، اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

مگر اس کی طاقت بھر، اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے!

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ

جس کی ہمیں سہار (برداشت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

← بعد نماز عشاء: صلوٰۃ التسبیح 4 رکعت نفل (1) مرتبہ صفحہ نمبر: 62 پر

← صلوٰۃ التسبیح کے بعد درودِ ابراھیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے

دوسری طاق رات یعنی 23 ویں شب

← چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔
نفل پڑھنے کے بعد درودِ ابراھیمی سو مرتبہ پڑھیں۔

—8 رکعت نفل ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھیں۔ نوافل ادا کرنے کے بعد تیسرا کلمہ (33) مرتبہ پڑھیں۔

دوسری طاق رات کا خاص وظیفہ

—سورۂ یٰسٓ : (1) مرتبہ صفحہ نمبر 96 پر

—سورۃ الرحمٰن: (1) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا، ما کان وما یکون کا بیان

الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور پیڑ

یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا

سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی کہ ترازو میں

فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن

الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاکِهَةٌ

نہ گھٹاؤ، اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور خوشبو کے پھول، تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے

مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

لُوکے (لپٹ) سے تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، دونوں پورب کا رب

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ

اور دونوں پچھّم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، اس نے دو سمندر

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے، تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

1 ع 25 11

اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، زمین پر جتنے ہیں

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ ۝٢٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٠

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝٣١ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٢

جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا

نعمت جھٹلاؤ گے، اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہوسکے کہ آسمانوں

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے

إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝٣٣ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٤ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، تم پر چھوڑی جائے گی

شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝٣٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ

بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٦ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جھٹلاؤ گے، پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے

كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٣٨ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

پھول کا سا ہوجائے گا جیسے سرخ نری (بکرے کی رنگی ہوئی کھال) تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝٣٩ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی

تُكَذِّبَانِ ۝٤٠ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا

بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ

یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں، پھیرے کریں گے

بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا

ان میں دو چشمے بہتے ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

ہر میوہ دو دو قسم کا، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَجَنَا

اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا اَستر قنادیز کا اور دونوں کے میوے

الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ

اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان بچھونوں پر

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، گویا وہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، نیکی کا بدلہ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

کیا ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان میں دو چشمے ہیں

نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ

چھلکتے ہوئے، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان میں میوے

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾

اور کھجوریں اور انار ہیں، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ

جھٹلاؤ گے، حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ

اور نہ جن نے، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے

عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر، تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

جھٹلاؤ گے، بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا،

وظائف تیئس رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: ساتِ سلام (11) مرتبہ
- یہ مذکورہ سات آیاتِ قرآنی درازئ عمر اور حفاظتِ جان و مال کے لئے بہت افضل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

نوح پر سلام ہو جہان والوں میں

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

سلام ہو ابراہیم پر

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ

سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ

سلام ہو الیاس پر

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ

سلام ہو تم پر تم خوب رہے تم جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے

سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

بعد نماز ظہر: سورۂ وَالتِّیْنِ (11) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون اور طورِ سینا اور اس امان والے

الْاَمِیْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝

شہر کی بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا،

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر اسے ہر نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا یُكَذِّبُكَ

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب کیا چیز تجھے

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝

انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں،




بعد نمازِ عصر: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ مغرب: دعائے مغفرت (100) مرتبہ یہ انسان کی اوّلین دعائے مغفرت ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اے رب ہمارے! ہم نے اپنا آپ بُرا کیا، تو اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

نقصان والوں میں ہوئے،




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ




بعد نمازِ عشاء: دعائے کرب (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْـًٔا ۝

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

وظائف چوبیس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ط (100) مرتبہ

بعد نمازِ ظہر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بعد نمازِ عصر: دعائے نجات (33) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ اور وہ اچھا کار ساز ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا

بعد نمازِ مغرب: سورۂ توبہ کی آخری دو آیات (11) مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے

حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان پھر اگر وہ منہ پھیریں

فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَہُوَ

تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

بڑے عرش کا مالک ہے

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ''جو شخص ذمی کافر کو مار ڈالے وہ بہشت کی خوشبو نہ سونگھ سکے گا اور بہشت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے ہی محسوس ہونے لگتی ہے۔ (یعنی وہ شخص جنت سے اتنا دور ہوگا)۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشی لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے برچھے سے کھیل رہے تھے۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور کنکریاں اٹھانے کے لئے جھکے کہ انہیں ماریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے فرمایا اے عمر رضی اللہ عنہ انہیں کھیلنے دیں۔

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بعد نمازِ عشاء: استغفار (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

تیسری طاق رات 25 ویں شب

- 25 ویں شب کو چار رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک دفعہ سورۃ القدر اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نوافل ادا کرنے کے بعد کلمہ طیبہ 100 مرتبہ پڑھنا ہے۔
- 4 رکعت نماز نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3 مرتبہ سورۂ القدر اور 3 مرتبہ سورۂ اخلاص بھی پڑھیں۔ نوافل ادا کرنے کے بعد کلمہ شہادت (33) مرتبہ پڑھنا بڑا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسری طاق رات کا خاص وظیفہ

- دعا کی قبولیت کے لئے (1) مرتبہ سورۂ فتح (11) مرتبہ سورۃ القدر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

--- ایک مرتبہ سورۂ دخان پڑھنا قبر کے عذاب سے بچاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمٓ قسم اس روشن کتاب کی بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ

بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس

عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

کے حکم سے، بیشک ہم بھیجنے والے ہیں تمہارے رب کی طرف سے رحمت، بیشک وہی سنتا

الْعَلِيْمُ ۙ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

جانتا ہے، وہ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تمہیں

مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

یقین ہو اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جلائے اور مارے، تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِی

کا رب، بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

جب آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا، کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب،

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ

اس دن کہیں گے، اے ہمارے رب! ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہاں

ع 12

وقف لازم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الذِّكۡرٰی وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ

سے ہوا نہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لاچکا پھر اس سے روگرداں ہوئے

وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِیۡلًا اِنَّكُمۡ

اور بولے سکھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے ہیں تم پھر وہی

عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ یَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰی اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں،

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِیۡمٌ ﴿۱۷﴾

اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ اِنِّیۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ لَّا

کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کردو بیشک میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں، اور اللہ کے مقابل

تَعۡلُوۡا عَلَی اللّٰهِ اِنِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیۡ عُذۡتُ

سرکشی نہ کرو، میں تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں اور میں پناہ لیتا ہوں

بِرَبِّیۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾

اپنے رب اور تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اور اگر میرا یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہوجاؤ

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں، ہم نے حکم فرمایا کہ میرے بندوں

لَیۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ

کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائے گا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے چھوڑ دے بیشک وہ لشکر

مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ

ڈبو دیا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے، اور کھیت اور عمدہ

كَرِيۡمٍ ۞٢٦ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ۞٢٧ كَذٰلِكَ وَاَوۡرَثۡنٰهَا

مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی کیا اور ان کا وارث

قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۞٢٨ فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا

دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور انہیں مہلت

مُنۡظَرِيۡنَ ۞٢٩ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ

نہ دی گئی اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے

الۡمُهِيۡنِ ۞٣٠ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۞٣١

نجات بخشی فرعون سے، بیشک وہ متکبر حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا،

وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۞٣٢ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ

اور بیشک ہم نے انہیں دانستہ چن لیا اس زمانے والوں سے، ہم نے انہیں

الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيۡنٌ ۞٣٣ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۞٣٤ اِنۡ

وہ نشانیاں عطا فرمائیں جن میں صریح انعام تھا بیشک یہ کہتے ہیں، وہ تو

هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ۞٣٥ فَاۡتُوۡا

نہیں مگر ہمارا ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۞٣٦ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيۡنَ

باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ۞٣٧ وَمَا خَلَقۡنَا

ان سے پہلے تھے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا لٰعِبِيۡنَ ۞٣٨ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں نہ بنایا

ع 1
29
14

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں بیشک فیصلہ کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

ان سب کی میعاد ہے، جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

اور نہ ان کی مدد ہو گی مگر جس پر اللہ رحم کرے بیشک وہی عزت والا

2
13
15

الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ

مہربان ہے، بیشک تھوہڑ کا پیڑ گنہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح

يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ

پیٹوں میں جوش مارتا ہے، جیسا کھولتا پانی جوش مارے اسے پکڑو ٹھیک بھڑکتی

اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

آگ کی طرف بزور گھسیٹتے لے جاؤ، پھر اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی کا

الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ

عذاب ڈالو چکھ، ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم

بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ

شبہہ کرتے تھے بیشک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

اور چشموں میں، پہنیں گے کریب اور قنادیز

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

آمنے سامنے یونہی ہے، اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے،

یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ۝ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا

اس میں ہر قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی

الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ فَضْلًا

موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے بچالیا تمہارے رب کے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

فضل سے، یہی بڑی کامیابی ہے، تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں

لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

آسان کیا کہ وہ سمجھیں تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

3 ع 17 16

وظائف پچیس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: کلمہ سوم تمجید (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ ظہر: یَا رَحِیْمُ ط (100) مرتبہ

بعد نمازِ عصر: اَلْوَلِیُّ الْوَالِیْ ط (100) مرتبہ





اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد نمازِ مغرب: دعائے مغفرت (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

میں اللہ سے گناہ کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت نفل) صفحہ نمبر 94

بعد نمازِ عشاء: پنجم کلمہ استغفار (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ

چھپ کر یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے

وَ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیک کام

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وظائف چھبیس رمضان الکریم

- بعد نمازِ فجر: دعائے جمیلہ (1) مرتبہ صفحہ نمبر 64 پر
- بعد نمازِ ظہر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ﴿۶﴾ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

- بعد نمازِ عصر: سورۃ طلاق آیت نمبر 2 (11) مرتبہ

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

تو جب وہ اپنی میعاد تک پہنچنے کو ہوں تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا

بھلائی کے ساتھ جدا کرو اور اپنے میں دو ثقہ کو گواہ کرلو اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اس سے نصیحت فرمائی جاتی ہے اسے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہو

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾

اور جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا

- بعد نمازِ مغرب: یَاغَنِیُّ ط (100) مرتبہ
- بعد نمازِ عشاء: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

صحیح حدیث (بخاری شریف جلد دوم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے آنحضرت ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ پر اتنا رشک نہیں ہوا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر ہوا حالانکہ وہ میرے نکاح سے پہلے انتقال کر چکی تھی۔ رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں اکثر آنحضرت ﷺ کو ان کا ذکر کرتے سنتی۔ نیز اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو (بہشت میں) ایک موتی کے محل کی بشارت دیں اور آنحضرت ﷺ بکری ذبح کرتے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو اتنا گوشت بھیجتے کہ ان کے لئے کافی ہو جاتا۔




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ






✦۔۔ سورۂ فاتحہ کے بعد دعائے نجات (33)مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَاۚ هُوَ مَوْلٰىنَا وَعَلَى

تم فرماؤ ہمیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا وہ ہمارا مولیٰ ہے اور

اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے،

چوتھی طاق رات یعنی 27ویں شب

✦۔۔ رمضان کی 27ویں شب کو 12رکعت نماز نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور 15مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں نوافل مکمل کرنے کے بعد (33) مرتبہ استغفار پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

✦۔۔ 2رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں نوافل مکمل کرنے کے بعد سورۂ اخلاص (25) مرتبہ پڑھیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔

✦۔۔ 4رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ التکاثر اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ قبر کے عذاب سے چھٹکارا ہوگا۔ (ان شاءاللہ)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں جلد

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ

جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے ہاں ہاں اگر

تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے بیشک ضرور جہنم کو دیکھو گے پھر بیشک ضرور اسے یقینی

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

دیکھنا دیکھو گے، پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کی پرسش ہوگی

✦- 2 رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنا ہے نفل پڑھنے کے بعد (33) مرتبہ استغفار پڑھیں اور مغفرت کی دعا کریں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

✦- 2 رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ الم نشرح تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نفل پڑھنے کے بعد سورۃ القدر 25 مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا بوجھ اتار لیا،

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کردیا تو بیشک

مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو

فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ

بیشک ہم نے اسے شبِ قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا شبِ

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ

قدر، شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر اس میں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

فرشتے اور جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے

سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

وہ سلامتی ہے صبح چمکتے تک

4 رکعت نوافل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور 11 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں اور بعد نوافل سجدے میں یہ کلمات پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

✦ — کلمات یہ ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ ۝

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے

چوتھی طاق رات کا خاص وظیفہ

✦ — 27 کی شب کو مندرجہ ذیل حٰمٓ کو پڑھیں یہ قبر کے عذاب اور گناہوں سے بچنے کے لئے افضل ہیں۔ جو شخص ان حٰمٓ کو پڑھے گا اس پر دوزخ کے دروازے بند ہو جائیں گے۔

✦ — 27ویں شب کو سورۃ الملک ایک مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے صفحہ نمبر (15) پر ملاحظہ کریں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

حٰمٓ یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا،

حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

حٰمٓ یہ اتارا ہے بڑے رحم والے مہربان کا،

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝

حٰمٓ عٓسٓقٓ

حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

حٰمٓ قسم اس روشن کتاب کی

حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ

حٰمٓ قسم اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں اتارا

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

بیشک ہم ڈرسنانے والے ہیں

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

حٰمٓ یہ کتاب اتارنا ہے اللہ عزت و حکمت والے کی طرف سے ،

وظائف ستائیس رمضان الکریم

بعد نماز فجر: دعائے کرب (100) مرتبہ

رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما

بعد نماز ظہر: درود ابراہیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

- بعد نمازِ عصر: اپنی استطاعت کے مطابق صدقہ دیں۔
- بعد نمازِ مغرب: سورۂ جمعہ کی آیت نمبر 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے

- بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت) صفحہ نمبر 94
- اسکے بعد استغفار 100 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

جمعۃ الوداع

اگر 23 رمضان المبارک کو آخری جمعہ ہو تو بعد نمازِ جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ زلزال اور دس مرتبہ سورۂ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الکافرون پڑھنا ہے نوافل پڑھنے کے بعد دس مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

اگر 24 رمضان المبارک کو آخری جمعہ ہو تو بعد نمازِ جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التکاثر دس مرتبہ سورۂ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ

جب زمین تھر تھرا دی جائے جیسا اس کا تھر تھرانا ٹھہرا ہے اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے اور آدمی

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

کہے اسے کیا ہوا اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا

لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝٦ فَمَنْ يَّعْمَلْ

اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تا کہ اپنا کیا دکھائیں جائیں تو، جو ایک ذرہ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨

بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا، اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

وظائف اٹھائیس رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: سورۂ جمعہ آیت نمبر 2

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ

آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾

اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے

بعد نمازِ ظہر: سات سلام (11) مرتبہ

یہ مذکورہ سات آیاتِ قرآنی درازیٔ عمر اور حفاظتِ جان و مال کے لئے بہت افضل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

ان پر سلام ہو گا مہربان رب کا فرمایا ہوا

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

نوح پر سلام ہو جہان والوں میں

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾

سلام ہو ابراہیم پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِىْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۝

سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ ۝

سلام ہو الیاس پر

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۝

سلام ہو تم پر تم خوب رہے تم جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے

سَلٰمٌ قف هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک

بعد نمازِ عصر: دعائے نجات (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۝

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ اور وہ اچھا کار ساز ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا

اس کے بعد: درودِ ابراہیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

بعد نمازِ مغرب: تیسرا کلمہ تمجید (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے

بعد نمازِ عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت) صفحہ نمبر 94

صلوٰۃ الحاجات کے بعد دعائے کرب 100 مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما۔

اس کے بعد یَا کَرِیْمُ ط (100) مرتبہ

پانچویں طاق رات 29 یں شب

29 ویں شب کو چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ القدر تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔نوافل پڑھنے کے بعد 33 مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھنا ہے۔

4 رکعت نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ القدر اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔نوافل پڑھنے کے بعد درودِ ابراہیمی 100 مرتبہ پڑھیں

پانچویں طاق رات کا خاص وظیفہ

29 شب کو ایک مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھیں یہ رزق کی ترقی کے لئے بہت افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب ہولے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی،

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ

الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

ہوجائیں گے چورا ہوکر تو ہوجائیں گے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۸﴾

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے، تو داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

وقف لازم

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿ؕ۹﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے

السّٰبِقُوۡنَ ﴿ۚ۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿ۚ۱۱﴾ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۱۲﴾

وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی مقرب بارگاہ ہیں، چین کے باغوں میں،

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿ۙ۱۳﴾ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿ؕ۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جڑاؤ تختوں

مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿ۙ۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ

پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ان کے گرد لیے پھریں گے

وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴿ۙ۱۷﴾ بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ۬ وَكَاۡسٍ مِّنۡ

ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے

مَّعِيۡنٍ ﴿ۙ۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ﴿ۙ۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ

بہتی شراب کہ اس سے نہ انہیں دردسر ہو اور نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ﴿ۙ۲۰﴾ وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿ؕ۲۱﴾ وَحُوۡرٌ

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ

عِيۡنٌ ﴿ۙ۲۲﴾ كَاَمۡثَالِ اللُّـؤۡلُـوٴِ الۡمَكۡنُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا

والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان کے

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا ﴿ۙ۲۵﴾ اِلَّا قِيۡلًا

اعمال کا اس میں نہ سنیں گے نہ کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ﴿ؕ۲۷﴾

کہنا ہوگا سلام سلام اور داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف والے

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾

بے کانٹوں کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے سائے میں

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا

اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ

مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا،

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

تو انہیں بنایا کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں، انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں داہنی طرف والوں کے لیے،

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ

اگلوں میں سے ایک گروہ، اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾

والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں،

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی، بیشک وہ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے گناہ کی ہٹ (ضد)

الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا

رکھتے تھے، اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور ہڈیاں

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ

ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے، اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی، تم فرماؤ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

سیدنا محمد ﷺ — سیدنا احمد ﷺ

اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ

بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کیے جائیں گے، ایک جانے ہوئے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَیُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

دن کی میعاد پر پھر بیشک تم اے گمراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہر کے

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ

پیڑ میں سے کھاؤ گے، پھر اس سے پیٹ بھرو گے، پھر اس پر کھولتا پانی

عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

پیو گے، پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے

یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَیْتُمْ

انصاف کے دن، ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو

مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۶۰﴾

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں،

عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہ تم جیسے اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کردیں جس کی تمہیں خبر نہیں

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور بیشک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو، کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم

سیدنا کریم ﷺ — سیدنا رحیم ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ ﷺ

الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن (پامال) کردیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ

کہ ہم پر چٹی پڑی بلکہ ہم بے نصیب رہے، تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی

الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ

جو پیتے ہو، کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کردیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

تو بھلا بتاؤں تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

ہم ہیں پیدا کرنے والے، ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

مسافروں کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی، تو مجھے قسم ہے

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ

ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے، بیشک یہ

لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿٧٧﴾ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا

عزت والا قرآن ہے محفوظ نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا

باوضو اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا، تو کیا اس

الصلوٰۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ ﷺ

الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِیْنَىٕذٍ

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت

تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے تو راحت ہے

وَّ رَیْحَانٌ ۙ۬ وَّ جَنَّتُ نَعِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی طرف والوں

الْیَمِیْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ

سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام داہنی طرف والوں سے اور اگر

كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۹۳﴾

جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی،

وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۹۵﴾

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے،

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۹۶﴾

تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

3 ع 22 16

وظائف 29 ویں رمضان الکریم

بعد نمازِ فجر: درودِ ابراہیمی (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے، بزرگ ہے

بعد نمازِ ظہر: یَاعَلِیْمُ ط (100) مرتبہ بعد نمازِ عصر: سورۂ فاتحہ (25) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مٰلِكِ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴

کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں،

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

⟡ بعد نماز مغرب: سورۂ ال عمران کی آیت نمبر 26 (33) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

اور جس سے چاہے چھین لے، اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے، بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے

⟡ بعد نماز عشاء: صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت) صفحہ نمبر 94

⟡ اس کے بعد يَارَحِيْمُ ط (100) مرتبہ

وظائف تیس رمضان الکریم

⟡ بعد نماز فجر: يَاعَظِيْمُ ط (100) مرتبہ بعد نماز ظہر: يَارَزَّاقُ ط (100) مرتبہ

⟡ بعد نماز عصر: يَاحَكِيْمُ ط (100) مرتبہ بعد نماز مغرب: يَاسَمِيْعُ ط (100) مرتبہ




ماہِ شوّال کی پہلی شب

- بعد نمازِ عشاء: استغفار (100) مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ رہنے والا اور کائنات کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

- اس کے بعد صلوٰۃ الحاجات (4 رکعت نفل) صفحہ نمبر **94**
- اس کے بعد درج ذیل دعائے حاجات پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَوْجُوْدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ

یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ نَفِّخْنِیْ مِنْكَ بِنَفْخَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا

عَمَّنْ سِوَاكَ ط اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ ط اِنَّا فَتَحْنَا

لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اَللّٰھُمَّ




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ

الْمَجِیْدُ یَافَعَّالًا لِّمَایُرِیْدُ ط اِکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط وَاحْفَظْنِیْ بِمَا

حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ

اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعتکاف

بیس رمضان المبارک بوقت نمازِ عصر اعتکاف کی نیت کر کے اپنے پردے والی جگہ میں چلے جائیں۔

اعتکاف کی نیت: میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے اعتکاف کر رہی ہوں/ر رہا ہوں۔

یا اللہ میری غلطیاں اور کوتاہیاں معاف فرمانا اور مجھ پر اعتکاف کی تمام برکتیں نازل فرمانا میرے خاندان، اہل وطن اور میرے وطن کی سرحدوں کی حفاظت فرمانا اور مجھے کوئی تکلیف دہ خبر نہ سنانا اور میری کوشش کو قبول فرمانا۔ آمین

نوٹ: جب بھی وضو کریں تو دو رکعت نفل تحیۃ الوضوء کے ادا کرنے ہیں۔

نمازِ مغرب: ادا کرنے کے بعد چھ نفل اوابین کے ادا کریں ان چھ نوافل کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوتا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ: 2۔2 رکعت کی پہلی رکعت میں ثناء کے بعد آیت الکرسی۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ ان نوافل کو پڑھنے کے بعد اپنے والدین کے لئے خاص دعا کریں اپنے تمام اہل خانہ کے لئے دعا کریں۔

نمازِ عشاء: نمازِ تروایح کے بعد صلوٰۃ التسبیح روزانہ ادا کریں کوئی بھی وقت اپنی پسند کا مقرر کرلیں ذکر، اذکار تسبیحات۔قرآن پاک کی تلاوت کریں۔زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگنا ہیں اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرنا ، رحمتوں کا بہتا ہوا سمندر ہے، آپ کی ہمت ہے کہ کتنا فائدہ حاصل کرنا ہے۔

نمازِ تہجد: بارہ نفل ادا کرنے ہیں اس کے بعد سورۂ یٰسٓ ،سورۂ مزمل ،درود شریف ،دعائے جمیلہ، پڑھتے پڑھتے سحری کرلیں اور وضو کر کے تازہ دم ہو جائیں۔

نمازِ فجر: ادا کرنے کے بعد تسبیحات کرتے رہیں ، یہاں تک کہ سورج نکل آئے تو 4 رکعت نماز اشراق دو،دو نفل کر کے پڑھیں ،اس میں کوئی سی بھی سورت پڑھ لیں۔نفل ادا کرنے کے بعد 500 مرتبہ ''یَاظَاھِرُ'' پڑھیں اس کے پڑھنے سے آنکھوں میں چمک آتی ہے یہ دو رکعتیں ادا کرنے سے پورے حج اور عمرے کا ثواب ملتا ہے اس کے بعد تھوڑا سا آرام کرلیں۔

نمازِ چاشت: جب دن مکمل نکل آئے یعنی ساڑھے نو دس بجے کے قریب چار رکعتیں ادا کریں اللہ کا حکم ہے جو اس کو ادا کرے گا میں اس کی دن کے آخری حصہ تک کفایت کروں گا۔ چاشت کے آخری سجدے میں 40 مرتبہ ''یَاوَھَّابُ'' پڑھنے سے رزق میں کشادگی ہوگی۔ نماز کے بعد 100 مرتبہ ''یَاتَوَّابُ'' اور 100 مرتبہ ''یَاسَمِیْعُ'' پڑھیں۔

زوال کے وقت آرام کرلیں پھر تازہ دم ہو کر قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ پھر نمازِ ظہر ادا کریں۔نمازِ عصر کے وقت زیادہ تر درود شریف، تیسرا کلمہ اور استغفار پڑھیں روزہ کھولنے کے وقت دعائے جمیلہ پڑھیں ،روزہ افطار کریں اور دعائیں کریں۔نمازِ مغرب کے بعد اوابین کے چھ نفل ادا کریں، پھر آپ کی اپنی تربیت تیار ہو جائے گی۔

وظائفِ اعتکاف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1۔ جو شخص فجر کے بعد روزانہ 100 مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت عطا فرماتا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ يَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

2۔ استغفار کا وظیفہ: اعتکاف میں ہر نماز کے بعد 200 مرتبہ دعائے استغفار پڑھیں کہ اللہ کی رحمت جوش میں آجائے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف فرمادے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

3۔ سچی توبہ کا مؤثر وظیفہ: 200 مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

4۔ مغفرت کا مؤثر وظیفہ: **اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○** 500 مرتبہ

5۔ ذکرِ توحید **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط** 200 مرتبہ

6۔ ہر نماز کے بعد **اَللّٰہُ رَبِّیْ** 300 مرتبہ

7۔ **یَاوَکِیْلُ یَاکَفِیْلُ ط** مندرجہ ذیل نمازوں کے بعد اس ترتیب سے پڑھیں۔

نمازِ تہجد کے بعد	100 مرتبہ	نمازِ ظہر	100 مرتبہ
نمازِ عصر	100 مرتبہ	نمازِ عشاء	100 مرتبہ

⑧ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیْ ⑨ یَاقَوِیُّ یَاعَزِیْزُ ط ⑩ یَاوَدُوْدُ یَامَجِیْدُ ط

⑪ یَاعَزِیْزُ یَاغَفَّارُ ط ⑫ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ط

⑬ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

مندرجہ بالا اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اپنی ہمت کے مطابق پڑھیں۔

اعمالِ رمضان واعتکاف

اعتکاف کی بہت اہمیت ہے۔ اس میں جو بھی عبادت کی جائے وہ بہت افضل ہے۔ بشرطیکہ دل اور ذہن کے نقائص سے پاک ہوکر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے یہ عبادت کی جائے نہ کہ دنیا کو دکھانے کے لئے۔ لہٰذا دورانِ اعتکاف جو بھی عبادت یا ذکر کیا جائے اس کا اجر اللہ تعالیٰ ضرور عطا کرے گا۔ لیکن دورانِ اعتکاف فرض نمازوں کے بعد سب سے اہم عبادت قرآن پاک کو سمجھ کر اس کی تلاوت کرنا ہے۔

بعد نمازِ تہجد: (100) مرتبہ پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

اس کے بعد استغفار (33) مرتبہ پڑھیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

اس کے بعد درود شریف (100) مرتبہ پڑھیں

بعد نمازِ فجر یہ دعا (11) مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کے بعد یہ دعا (11) مرتبہ پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ

عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط

اس کے بعد یہ دعا (33) مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ

لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ط

اس کے بعد آیت کریمہ (100) مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

بعد نماز اشراق یہ دعا (11) مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اس کے بعد یہ دعا (33) مرتبہ پڑھیں

يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ ○

اس کے بعد درودِ ابراہیمی (100) مرتبہ پڑھیں

بعد نمازِ چاشت یہ دعا (100) مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

بعد نماز ظہر قرآن مجید کی اپنی ہمت کے مطابق تلاوت کریں۔

اس کے بعد یہ دعا (33) مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا ط

اس کے بعد ذکرِ قلبی (اللہ)(100) مرتبہ زبان بند کر کے کریں۔ یہ تصور کریں کہ دل میں اللہ اللہ ہو رہا ہے۔

- بعد نماز عصر دعائے استغفار صفحہ نمبر 77 پر (33) مرتبہ پڑھیں
- اس کے بعد یہ دعا (100) مرتبہ پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

- اس کے بعد درود ابراہیمی (100) مرتبہ پڑھیں
- بعد مغرب اگر ممکن ہو تو بیس رکعت نفل یا چھ رکعت نفل اوّابین ادا کریں۔
- اس کے بعد درود ابراہیمی (100) مرتبہ پڑھیں
- اس کے بعد یہ دعا (33) مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِرْفَعْ قَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ط

بعد نماز عشاء وتر اوتح، سورۃ الملک، سورۂ دخان، سورۂ یٰسٓ، سورۃ الٓمٓ سجدہ میں سے کوئی بھی سورۃ اپنی ہمت کے مطابق ایک مرتبہ پڑھیں اس کے بعد، استغفار (33) مرتبہ، صلوۃ التسبیح ایک بار، 2 رکعت نماز توبہ، آیت کریمہ سو بار پڑھیں۔

- بوقت سحری یہ دعا پڑھیں۔ (11) مرتبہ پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم




◆— بوقت افطاری یہ دعا پڑھیں۔

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ وَاَنْتَ اِلٰهِیْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اِغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ ۝

◆— دعائے امت: یہ دعا دن میں (11) مرتبہ ہر نماز کے بعد، برائے قبولیت ہر دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

صحیح احادیث (بخاری شریف جلد سوم)

◆— حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام تو رکھ سکتے ہو مگر میری کنیت نہیں رکھ سکتے۔

◆— حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ہم میں سے کسی شخص کے یہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس بچے کا نام قاسم رکھ لیا۔ لوگوں نے کہا کہ ہم تجھے ابوالقاسم نہیں پکاریں گے اور نہ تیری آنکھ (اس کنیت سے پکار کر) ٹھنڈی کریں گے۔ آخر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کا نام عبدالرحمٰن رکھ لے۔

◆— حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (جب وہ باہر تھا) فرمایا اچھا اسے آنے دو اپنی قوم کا بُرا آدمی ہے۔ جب وہ اندر آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نرمی کا برتاؤ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! عائشہ خداوند عالم کے نزدیک بدترین آدمی وہ ہے جس سے لوگ اس کی بدکلامی کے سبب ملنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

◆— حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اس وقت کا واقعہ بیان کرتے تھے جب غزوہ تبوک میں وہ شرکت نہ کر سکے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم تینوں آدمیوں سے بات کرنا منع کر دیا تھا۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا سلام کرتا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب نہ دیتے) میں دل میں کہتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کے جواب میں ہونٹ بھی ہلائے یا نہیں۔ اسی طرح مجھ پر 50 راتیں گزریں اس وقت تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی جانب سے ہمارے گناہ کی معافی کی اطلاع نماز فجر پڑھ کر دی۔




اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فضائل درود تاج

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کے آرزومند کو چاہیئے کہ چاند کی پہلی جمعرات اور جمعہ کی دَرمیانی شب میں بعد نماز عشاء پاک وصاف لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر اس درود کو باوضو (70) مرتبہ پڑھ کرد اہنا ہاتھ سَر کے نیچے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ اور گیارہ شب مسلسل یہ عمل کرے۔ ان شاءاللہ تعالیٰ حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

نیز دفع جادو، آسیب، غربت، رنج وغم، ظالم کے ظلم، دشمنوں کے شر دور کرنے اور فراخئ رزق کے لئے اس کو چالیس روز رات کو خلوت میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

دُرودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○

جو تاج و معراج و براق اور جھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

بلا، وبا، قحط، مرض اور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دکھ دور کرنے والے ہیں اُن کا نام لکھا ہوا ، بلند اور شفاعت کیا ہوا ہے

مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَیِّدِ الْعَرَبِ

لوح و قلم میں منقش ہے ۔ عرب و عجم کے

وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ

سردار ان کا جسم پاکیزہ ، خوشبو دار مطہّر ،

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰی

خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے اجالوں کے آفتاب

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ

تاریکیوں کے بدر کامل ، بلندیوں سے بلند تر نور ہدایت

الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط

مخلوق کی مضبوط جائے پناہ تاریکیوں کے چراغ اوصاف جمیلہ کے حامل

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ○

تمام امتوں کے شفاعت کرنیوالے صاحب جودوکرم

وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ

اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمانے والا اور جبریل انکے خادم اور براق

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ○ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَفَوْقَ سِدْرَۃِ

ان کی سواری اور معراج ان کا سفر اور سدرۃ المنتہٰی

الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ

ان کی جائے گذر اور قاب قوسین ان کا مطلوب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ

اور مطلوب ان کا مقصود اور مقصود انہیں حاصل ہے

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ

رسولوں کے سردار نبیوں کے خاتم شفاعت کرنے والے

الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

گنہگاروں کی اجنبیوں کو مانوس کرنیوالے عالمین کیلئے رحمت

رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

عاشقوں کی راحت چاہنے والوں کی مراد معرفت والوں کے آفتاب

الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

راہ سلوک کے مسافروں کے چراغ مقربین کے راہنما

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ

محتاجوں اور غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اَلثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں (کعبہ و بیت المقدس) کے پیشوا

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور دنیا اور آخرت میں ہمارے وسیلہ جو مرتبہ قلبِ قوسین پر فائز ہیں

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ

مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی

امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے نانا ، ہمارے آقا

الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ

اور جن وانس کے سردار ، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ○ یٰۤاَیُّھَا

جو اللہ کے نور سے منور ہیں اے مشتاقانِ

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ

چہرہ جانفزا اُن پر درود بھیجو

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیجو


















منقبت سیدۂ آمنہ سلام اللہ علیہا

واہ رتبہ تیرا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا
نور ہے آپ کا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا

سب رسولوں کا سلطان و سردار ہے
آپ کا لاڈلا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا

مومنہ مسلمہ سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا
آپ سلام اللہ علیہا پر ہم فدا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا

ساری توحید ہے تیری آغوش میں
آپ سلام اللہ علیہا ملکہ ہیں جنت کی فردوس کی

سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں
وہ ہے حجرہ تیرا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا

از ازل تا ابد پاک ہی پاک ہے
سب گھرانہ تیرا سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا

کلام صائم چشتی رحمتہ اللہ علیہ


















اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

درمدحِ سیّدالشہداءسیّدنا امیر حمزہ سلام اللہ علیہ

حضرت حمزہ سیّدالشہداء سلام اللہ علیہ

کاشف الکرب ہیں بفضلِ خدا

دودھ بھائی ہیں عمِ نبی ﷺ

آپ کا رُتبہ ہے سب سے جدا

مزارانور ہی نہیں بس جنت

اُحد سارا ہے جنت المأوی

خاک بوسی کا شرف ہم کو ملا

شکر کتنا کریں ہم تیرا مولیٰ

بھیک مل جائے در پہ حاضر ہے

فخرؔ ادنیٰ گدائے کوئے شما

کلام پیر نصیر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ









سلام

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب وعترت رضی اللہ عنہم پہ لاکھوں سلام

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شیرِخدا سبحانہ و تعالیٰ و رسول ﷺ
ان کی عظمت و جرأت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زہرہ طیبّہ طاہرہ رضی اللہ عنہا
جانِ احمد ﷺ کی راحت پہ لاکھوں سلام

جس نے حق کربلا میں ادا کر دیا
اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا

غوث اعظم رضی اللہ عنہ امام التقٰی و النقٰی
جلوہَ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

گھر کا گھر سب سپردِ خدا کر دیا
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضؔا
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

[کلام] امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

